WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ

وطن

بڈگام

سنیچروار
06 دسمبر 2025
SATURDAY
06 DECEMBER - 2025

روی چندرن اشون سمیت کئی بڑے نام غائب — صفحہ 08

آصف کے 'پنچ' سے ممبئی بےحال، کیرالا کی فتح — صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | بلد: 15 | شمارہ نمبر: 284 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

شبانہ درجہ حرارت میں بہتری و ٹھنڈ میں کمی، دن کو سردی کی لہر میں تیزی

بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کی پیش گوئی

17 دسمبر تک موسم کی کوئی بڑی سرگرمی متوقع نہیں: موسمیاتی مرکز سری نگر

سری نگر،۵، دسمبر// جے کے این ایس// آسمان پر بادل چھائے رہنے کے باعث پوری کشمیر میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات درجہ حرارت میں نمایاں بہتری کے باعث سردی کی شدت میں کمی آئی تاہم جمعہ کے روز پورے دن کشمیر وادی میں یخ بستہ ہوائیں چلنے کی وجہ سے سردی کی شدت زیادہ محسوس کی گئی اور ساتھ ہی لوگوں کو صبح اور شام کے وقت یخ گہری دھند، کہرے اور بستہ ہواؤں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ صبح اور شام کے وقت سرینگر اور وادی کے دیگر مقامات، خاص طور پر آبی ذخائر کے ارد گرد گہری دھند اور کہرے کی ایک گھنی چادر چھائی رہتی ہے۔ جے کے این ایس کے

مطابق حکام نے جمعہ کو بتایا کہ آسمان پر بادل چھائے رہنے کے باعث پوری کشمیر میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات درجہ حرارت میں نمایاں بہتری کے باعث سردی کی شدت میں کمی آئی۔ تاہم سرینگر اور وادی کے دیگر مقامات، خاص طور پر آبی ذخائر کے ارد گرد دھند کی ایک گھنی چادر لپیٹ دی گئی۔ اس دوران جمعہ کو صبح کے وقت یک/ 102

بارات سے بھری کار کھائی میں جاگری، دولہا سمیت 3 افراد از جاں

سرینگر// 05 دسمبر // ایس این این // جموں کے کٹھوعہ ضلع میں شادی کی تقریب اس وقت ماتم میں تبدیل ہوئی جب سڑک کے ایک المناک حادثے میں دولہا سمیت 3 افراد از جاں ہو گئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کٹھوعہ ضلع میں سڑک کا ایک المناک حادثہ رونما ہونے سے شادی کی ایک تقریب ماتم میں تبدیل ہو گئی۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ شادی کی تقریب بنی گاؤں کے بھنڈار علاقے میں اس وقت ماتم میں تبدیل ہو گئی جب دولہا سمیت شادی کی بارات کے ارکان کو لے جانے والی ایک 101

لال قلعہ دھماکہ کیس کے سلسلے میں

ایس آئی اے کی تحقیقاتی عمل میں تیزی

بٹہ مالو سرینگر اور واکورہ گاندربل میں

چھاپہ مار کاروائیاں اور تلاشیاں، کچھ قابل اعتراض مواد ضبط

سرینگر// 05 دسمبر// ایس این این // دہلی کے لال قلعہ دھماکے کے کیس کے سلسلے میں سٹیٹ تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) نے بٹہ مالو اور گاندربل میں چھاپہ مار کاروائیاں انجام دیتے ہوئے تلاشیاں لی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سٹیٹ تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) نے لال قلعہ دھماکے کے کیس کے سلسلے میں تازہ کاروائی میں گاندربل اور بٹہ مالو سرینگر میں چھاپہ مار کاروائیاں انجام دی۔ ایس آئی اے کے اہلکاروں نے بٹہ مالو میں ایئر کنڈیشننگ ٹیکنیشن کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا جسے اس سے قبل لال قلعہ دھماکہ کیس کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ ایس آئی اے کے اہلکاروں کی ایک ٹیم نے لال قلعہ دھماکہ کیس کی جاری تحقیقات کے سلسلے میں طفیل نیاز بٹ ولد نیاز بٹ ساکنہ دیاروانی بٹہ مالو سرینگر کی رہائش گاہ پر مکمل تلاشی لی۔ انہوں نے کہا کہ اے سی ٹیکنیشن کو پہلے ہی تفتیش میں رائفل فراہم کرنے میں مشتبہ/ 103

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کا دورہ لداخ 07 دسمبر کو

لیہہ سے جموں و کشمیر، لداخ اور دیگر ریاستوں میں متعدد پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے

حقیقی کنٹرول لائن کا بھی دورہ کر کے سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیں گے

سرینگر// 05 دسمبر // ایس این این // وزیر دفاع راجناتھ سنگھ 07 دسمبر کو لداخ کا دورہ کر کے لیہہ سے جموں و کشمیر، لداخ اور دیگر ریاستوں میں متعدد پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے۔ اس دوران وہ حقیقی کنٹرول لائن کا بھی دورہ کرنے والے ہیں جس دوران وہ سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ بھی لیں گے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ 7 دسمبر کو لداخ

کے لیہہ ضلع کے شیوک سے جموں و کشمیر اور لداخ سمیت مختلف ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں متعدد پروجیکٹوں کا عملی طور پر افتتاح کریں گے۔ سڑکوں، پلوں، سرنگوں وغیرہ کے پروجیکٹوں سے آگے کے علاقوں کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر اور لداخ کے دیگر ریاستوں کے علاوہ دور دراز کے دیہاتوں میں رابطے بہتر ہوں گے۔ وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) میں مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جیتندر سنگھ عملی طور پر چندی گڑھ یا نئی دہلی سے پروجیکٹ کی افتتاحی تقریب میں شامل ہوں گے جہاں وہ بین الاقوامی/ 104

تعطیلات کے دوران امتحانات منعقد نہ کرائیں جائے

محکمہ اعلیٰ تعلیم کا یونیورسٹیوں اور کالجوں کو یکساں تعلیمی کلینڈر پر عمل کرنے کی ہدایت

سرینگر// 05 دسمبر// ایس این این // محکمہ اعلیٰ تعلیم نے جموں و کشمیر کی تمام یونیورسٹیوں اور خود مختار کالجوں کو تازہ ہدایات جاری کی ہیں، انہیں ہدایت کی ہے کہ وہ یکساں تعلیمی کلینڈر پر سختی سے عمل کریں اور مطلع شدہ تعطیلات کے دوران کسی بھی امتحان کے انعقاد سے گریز کریں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ڈائریکٹر کالجز، جموں و کشمیر ہائر ایجوکیشن محکمہ ڈاکٹر شیخ اعجاز بشیر کی/ 105

جموں و کشمیر میں انڈی گو کی 40 سے زیادہ پروازیں منسوخ؛ مسافر پریشان ہو کر رہ گئے

پروازوں میں رکاوٹ کا معاملہ: ریلوے نے جموں، نئی دہلی راجدھانی میں اضافی کوچ کا اضافہ کیا

سری نگر// 05 دسمبر// کے این ایس// جموں و کشمیر کے دو تجارتی ہوائی اڈوں پر جمعہ کو سری نگر سے انڈیگو کی 13 اور جموں سے 11 پروازیں منسوخ ہونے کے بعد افراتفری کے مناظر سامنے آئے، جس سے ایئر لائن کی جانب سے پریشانی کی کالوں کا جواب دینے میں مبینہ ناکامی پر سینکڑوں پھنسے ہوئے مسافروں نے احتجاج کیا۔ ادھر پرواز میں جاری رکاوٹوں کے پیش نظر، شمالی ریلوے نے جمعہ کو اعلان کیا کہ جموں، نئی دہلی راجدھانی ایکسپریس میں آج رات سے شروع ہونے والے اگلے سات دنوں کے لیے ایک اضافی کوچ کو بڑھا دیا جائے گا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایئر لائن کو درپیش پائلٹ روسٹرنگ کے مسائل کی وجہ سے ملک بھر میں IndiGo کے آپریشنز میں مسلسل رکاوٹیں آتی رہیں۔ حکام نے بتایا کہ جمعہ کو، ایئر لائن نے سری نگر کے ہوائی اڈے پر 36 پروازیں چلانی تھیں- 18 ان باؤنڈ اور 18 آؤٹ باؤنڈ، حکام نے بتایا۔ تاہم، روسٹرنگ مسائل کی وجہ سے، IndiGo نے 13 آنے والی اور اتنی ہی روانگی کی پروازیں منسوخ کر دیں۔ منسوخی کی وجہ سے ہوائی اڈے پر آنے والے مسافروں کی طرف سے ایئر لائن کے خلاف احتجاج کیا گیا، جس کے نتیجے میں افراتفری پھیل گئی۔ "تاہم، صورتحال کو فوری طور پر قابو میں لایا گیا،" ایک اہلکار نے بتایا۔ دہلی جانے والے ایک مسافر نے کہا کہ صورتحال نے لوگوں کو مایوس کر دیا ہے۔ اپنی مایوسی میں، مسافر چیخ رہے تھے اور پرواز میں تاخیر اور منسوخی کی وضاحت کا مطالبہ کر رہے تھے۔" مسافر نے، جس نے نام ظاہر نہ کرنا چاہا، کہا۔ ہوائی اڈے کے باہر بات کرتے ہوئے، کولکتہ سے تعلق رکھنے والے ایک مسافر رشبھ کمار نے کہا کہ مسافروں کو ایئر لائن کے ہاتھوں ہراساں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مجھے کل کولکتہ سے سری نگر کے راستے دہلی پہنچنا تھا، یہ ایک کنیکٹنگ فلائٹ تھی۔ انہوں نے (ایئر لائن حکام) نے کل کولکتہ میں ہمیں بتایا کہ جب ہم سری نگر پہنچیں گے تو دہلی کے لیے ہماری فلائٹ تیار ہو جائے گی۔ لیکن جب ہم یہاں آئے تو انہوں نے ہماری/ 106

بلدیاتی اور پنچایت انتخابات قریب

نوجوانوں کو آگے لانا وقت کی اہم ضرورت/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر// 05 دسمبر // ایس این این // ہمارے تعلیم یافتہ لڑکے اور لڑکیوں کو آگے بڑھ کر اپنے لوگوں کی خدمت کرنی چاہیے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ محدود اختیارات کے باوجود حکومت نے ایک سال میں قابل قدر کام انجام دیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نسیم باغ میں شیخ محمد عبداللہ کی 120 ویں سالگرہ کے موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے صدر

جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی کی مضبوطی اور عوام کیساتھ قریبی رابطے رکھنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جہاں ہم تنظیم کو مضبوط کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں، وہیں بدقسمتی سے کچھ اندرونی/ 107

وقف رجسٹریشن میں تاخیر پر اگلے 3 ماہ تک کوئی جرمانہ نہیں

لوگوں کو زیادہ سے زیادہ آرام دینے کی پوری کوشش کریں گے

متولی ٹریبونل سے رجوع کر کے وقف ایکٹ کے تحت توسیع اختیار حاصل کریں/ کرن رجیجو

سرینگر// 05 دسمبر // ایس این این // وقف رجسٹریشن میں تاخیر پر اگلے 3 ماہ تک کوئی جرمانہ نہیں ہے کا اعلان کرتے ہوئے مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو نے متولیوں پر زور دیا کہ وہ ٹریبونل سے رجوع کریں، کیونکہ وقف (ترمیمی) ایکٹ کے تحت اسے توسیع دینے کا اختیار حاصل ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مرکزی وزیر برائے

اقلیتی امور کرن رجیجو نے اعلان کیا کہ مرکز رجسٹریشن کی آخری تاریخ کے بعد اگلے تین ماہ تک وقف قانون کے تحت UMEED پورٹل پر جائیدادوں کا اندراج کرنے والے متولیوں کے خلاف جرمانہ عائد نہیں کرے گا اور نہ ہی سخت کارروائی کرے گا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے رجیجو نے کہا کہ کئی ممبران پارلیمنٹ اور سماجی رہنماؤں نے آخری تاریخ میں توسیع کی درخواست کی تھی، جو کہ 5 دسمبر ہے، لیکن سپریم کورٹ نے چھ ماہ کی ڈیڈ لائن کے بعد اسے دینے/ 108

لال قلعہ دھماکہ

فرید آباد سے گرفتار ایک اور ملزم پیش عدالت

پٹیالہ ہاؤس عدالت نے این آئی اے تحویل میں 10 دن کی توسیع کر دی

سرینگر// 05 دسمبر// ایس این این // دہلی کی پٹیالہ ہاؤس عدالت نے لال قلعہ دھماکہ میں گرفتار فرید آباد کے ملزم سویاب کی این آئی اے تحویل میں 10 دنوں کی توسیع کر دی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دہلی کی ایک عدالت نے فرید آباد کے رہائشی سویاب کی این آئی اے کی تحویل میں مزید 10 دن کی توسیع کر دی ہے، جو لال قلعہ کے بمبار عمر النبی کو پناہ دینے کا الزام ہے۔ جانچ ایجنسی نے سویاب کو جمعہ کے روز سخت سیکورٹی کے درمیان پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں پیش کیا جب کہ اس کی سابقہ 10 دن کی حراست کی میعاد ختم ہو گئی، جو 26 نومبر کو دی گئی تھی۔ میڈیا والوں کو کارروائی کی کوریج سے روک دیا گیا۔ ملزم کو پرنسپل ایڈیشن جج انجو بجاج چاندنا کے سامنے پیش کیا گیا جنہوں نے تحقیقاتی ایجنسی کو سویاب سے مزید 10 دن پوچھ گچھ کرنے کی اجازت دی۔ عدالتی ذرائع نے بتایا کہ وفاقی ایجنسی نے ملزم سے مزید 10 دن کی تحویل میں پوچھ گچھ کی/ 109

وادی میں آگ کے بڑھتے واقعات، حکام کی جانب سے تفصیلی حفاظتی ہدایات جاری

سرینگر// 05 دسمبر// وی او آئی // حکام نے جمعہ کے روز عوام کے لیے ایک جامع حفاظتی ہدایت نامہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ سردیوں کے دوران آگ لگنے کے واقعات میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے، اس لیے برقی اور ہیٹنگ آلات کے استعمال میں سخت احتیاط برتی جائے۔ حکام کے مطابق سرد موسم میں ہیٹنگ آلات، ایکسٹینشن کورڈز اور بھاری لوڈ مشینوں کے استعمال میں/ 110

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر کا دورہ پونچھ

ضلع میں سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

مشکل حالات میں کام کرنے والے فوجیوں کی ثابت قدمی اور اعلیٰ تیاریوں کو سراہا

سرینگر// 05 دسمبر// ایس این این // شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے پونچھ کا دورہ کر کے سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کو جائزہ لیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے اور علاقے میں موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے جموں کے پونچھ میں فوجی علاقوں کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران فوجی کمانڈر نے مشکل حالات میں کام کرنے والے فوجیوں کی ثابت قدمی اور اعلیٰ تیاریوں کو

سراہا۔ شمالی کمان نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا "لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما آرمی کمانڈر شمالی کمان نے سیکٹر میں تعینات یونٹوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ہری بودھا، پونچھ کا دورہ کیا"۔ انہوں نے مزید لکھا "انہیں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال اور انسداد دہشت گردی کی جاری کوششوں کے بارے میں جامع بریفنگ دی گئی خاص طور پر بہتر نگرانی، تیز رفتار ردعمل کے طریقہ کار اور ٹیکنالوجی اور اختراعی حکمت عملی کو مربوط کرنے والی مضبوط مشقوں پر توجہ دی گئی"۔ دورے کے دوران فوجی کمانڈر نے علاقے کے سیکورٹی گرڈ کو مضبوط بنانے میں ان کے اہم کردار کو نوٹ کرتے ہوئے فوجیوں کی ثابت قدمی، تیاری کی اعلیٰ حالت اور علاقے کا مطالبہ کرنے میں پیشہ ورانہ/ 111

ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے

جموں و کشمیر میں بینک انڈکس کی رپورٹ منظر عام پر

بینک ملازمین کو چاہیے کہ وہ لوگوں کے ساتھ رابطہ قائم کر کے انہیں بہتر بینک سہولیات کی جانکاری فراہم کریں/ چیف سیکریٹری

سرینگر// 05 نومبر// اے پی آئی // جموں و کشمیر میں بہتر بینکنگ نظام نہ ہونے سے دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو وہ سہولیات دستیاب نہیں جو مالیاتی اداروں کی جانب سے دور دراز علاقوں کے لوگوں کو اپنی آمدانی کو فروغ دینے ترقی کی راہوں پر گامزن ہونے کے لئے فراہم کی جاتی ہے۔ مالیاتی اداروں میں تعینات ملازمین ان لوگوں کے ساتھ رابطہ نہیں کر رہے ہیں جو دور دراز علاقوں میں رہائش پذیر ہیں تاکہ انہیں بینکنگ سہولیات فراہم کی جا سکے، یا انہیں اسکیموں کے بارے میں جانکاری فراہم کی جا سکے۔ اے پی آئی نیوز ڈیسک کے مطابق جموں و کشمیر میں بہتر بینکنگ سہولیات سرکار کی جانب سے شروع کی گئی اسکیموں کو بروئے کار لانے عام انسان کو مستفید کرانے اور جموں و کشمیر کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بہتر بینکنگ سہولیات فراہم کرنے کے لئے جموں و کشمیر کے چیف سیکریٹری اٹل ڈھلو کی سربراہی میں میٹنگ منعقد ہوئی جس میں ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے سروے رپورٹ کو زیر بحث لایا گیا۔ اس سروے رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ جموں و کشمیر میں دور دراز علاقوں کے لوگوں کو بہتر بینکنگ سہولیات دستیاب نہیں ہے۔

مالیاتی اداروں میں تعینات ملازمین کا سرحدی یا پہاڑی علاقوں کے ساتھ بہت کم رابطہ ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا نے اپنی رپورٹ میں یہ بات صاف کر دی کہ جموں و کشمیر کے یارہمولہ، گاندربل، کپوارہ، بانڈی پورہ کے دور دراز علاقوں میں جہاں بینکنگ سہولیات دستیاب نہیں ہے وہی جموں و کشمیر میں رقومات بچت ہونے کی تعداد بھی بہت کم ہے۔ ریزرو بینک نے اس سلسلے میں جو انڈکس منظر عام پر لایا ہے اسکے مطابق جموں و کشمیر میں سیونگ کا جہاں تک تعلق ہے جو چودھیاں پائیدان پر ہے جو پورے ملک میں سب سے نیچے پائیدان ہے۔ جموں و کشمیر میں بہتر بینکنگ سہولیات فراہم کرنے کے بارے میں لوگوں نے بار بار مطالبہ کیا۔ لوگ یہاں تک کہتے تھے کہ وہ بینکوں کے ساتھ لین دین کرنے میں سنجیدہ ہیں مگر انہیں بینک برانچوں سے/ 112

حفاظ کے نام ایک پیغام!

تحریر
عبدالرحمٰن الخبیر قاسمی بستوی

الحمدللہ رمضان کا مہینہ شروع ہوگیا ہے ملک بھر میں سینکڑوں جگہ حفاظ کرام قران کریم کو تراویح میں سنا رہے ہیں اور ملک بھر میں سینکڑوں ایسے مقامات ہوں گے جہاں اگلے چند دنوں میں شتابدی ٹرین اور جنگی جہاز سے بھی تیز پڑھنے والے تراویح میں قران پورا کرلیں گے۔ چند راتوں میں قران پورا کرنے والوں کی خوشی کی شدت کا اندازہ پڑھنے اور سننے والوں کے انداز بیان سے لگایا جاسکتا ہے، وہ فخر سے کہتے پھرتے ہیں کہ ہم نے تو اتنے دن میں قران سن لیا ہے، اب اس کے بعد نہ انہیں تراویح کی فکر اور نہ قران کی، ان میں کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جنہیں فی الواقع کوئی عذر درپیش ہے اور انہیں جلد قران سن کر سفر پر جانا ہے، لیکن زیادہ تر ایسے ہوتے ہیں کہ جنہیں نہ کوئی عذر ہے اور نہ ہی کوئی سفر درپیش ہے، اس موقع پر مجھے اللہ کے رسول کا ایک فرمان مبارک یاد اتا ہے، اس کا مفہوم یہ ہے "بہت سے قران کے پڑھنے والے ایسے ہیں کہ جن پر خود قران لعنت کرتا ہے" قران کے پڑھنے والے یہ کون لوگ ہیں، جن پر خود قران لعنت کرتا ہے، یہ وہ لوگ ہیں جو قران کو اس طرح نہیں پڑھتے جس طرح اس کا حق ہے، جو سال بھر قران کو کھول کر نہیں دیکھتے اور رمضان میں ان سے زیادہ تیز پڑھنے والا کوئی نہیں ہوتا، جنہیں نا تجوید و قواعد کی خبر ہے اور نا ہی مخارج و تلفظ کی، جنہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ تلفظ بگڑنے سے ترجمہ بھی بدل جاتا ہے اور اس طرح وہ بجائے ثواب کے گناہ کے مستحق ہو رہے ہیں، انہیں لوگوں پر قران لعنت کرتا ہے، اور جس پر قران لعنت کرے اس کی بدبختی میں کیا شک باقی رہ جاتا ہے، قران کی لعنت دراصل اللہ کی لعنت ہے کیونکہ قران براہ راست اللہ کا کلام ہے، حضرت امام مالک کا ایک واقعہ منقول ہے کسی نے ان سے شکایت کی کہ اپ کا فلاں شاگرد عشاء ▯ کے بعد نوافل میں کھڑا ہوتا ہے اور فجر سے پہلے تک ایک قران پورا کرلیتا ہے، امام مالک اس شاگرد کے پاس گئے اور پوچھا کہ کیا تم ایسا کرتے ہو؟ اس نے کہا کہ ہاں امام میں ایسا کرتا ہوں، امام مالک نے کہا کہ اج جب تم قران پڑھنے کھڑے ہو تو یہ تصور کرکے پڑھنا کہ تم مجھے سنا رہے ہو، اگلی صبح امام مالک نے اس سے پوچھا کہ کہو کیا رہا؟ اس نے کہا کہ امام اج تو میں صرف دس پارے ہی پڑھ سکا، امام نے کہا کہ اج جب کھڑے ہو تو یہ تصور کرکے قران پڑھنا کہ تم اللہ کے رسول کو سنا رہے ہو، اگلی صبح امام مالک نے اس سے پوچھا کہ کہو کیا رہا؟ اس نے کہا کہ امام اج تو میں صرف ایک پارہ ہی پڑھ سکا، امام نے کہا کہ اج جب کھڑے ہو تو یہ تصور کرکے قران پڑھنا کہ تم اللہ کو سنا رہے ہو، اگلی صبح امام مالک نے اس سے پوچھا کہ کہو کیا رہا؟ اس نے کہا کہ امام اج تو میں سورہ فاتحہ بھی پوری نہ پڑھ سکا۔

قران کا حق کیا ہے؟ ادنی درجہ میں قران کا حق یہ ہے کہ اسے ٹھہر ٹھہر کر، صاف صاف، اطمینان و ارام، خشوع و خضوع اور تجوید و قواعد کے ساتھ پڑھا جائے، کیا ہم قران کا ادنی حق بھی پورا کر رہے ہیں؟ جن حفاظ کو ایک شب میں کم سے کم پانچ پارے پڑھنے ہوں، اور وہ بھی تراویح کی اٹھ یا بیس رکعات میں پڑھنے ہوں تو اندازہ لگائیے کہ اس کیلیے کتنا وقت درکار ہوگا، اگر درمیانے درجے کے خشوع کے ساتھ تراویح پڑھی جائے تو کم سے کم 60 منٹ تو محض بیس رکعات کیلیے درکار ہیں، پانچ پارے درمیانی رفتار سے پڑھے جائیں تو اس کیلیے 100 منٹ مطلوب ہیں، یعنی کم و بیش تین گھنٹے، اب ہو یہ رہا ہے کہ 9 بجے عشاء ▯ کی نماز کیلیے کھڑے ہوتے ہیں اور پونے گیارہ بجے تک باہر نظر اتے ہیں اب اندازہ کیجئے کہ پڑھنے والے نے کیا پڑھا ہوگا اور سننے والوں نے کیا سنا ہوگا۔

قران جیسا کہ معلوم ہے کہ براہ راست خالق کائنات کا اپنا کلام ہے جو اس کے اخری رسول، تاجدار مدینہ حضور اکرم پر بتدریج نازل ہوا، وہ براہ راست نبی اخرالزماں کو اللہ کا خطاب ہے، اللہ سے زیادہ بلیغ و فصیح کون ہوسکتا ہے؟ اور روئے زمین پر اس کی انسانی مخلوق میں سب سے زیادہ بلیغ و فصیح نبی اخرالزماں کے سوا اور کون ہوسکتا ہے؟ گویا قران 2 بلغاء ▯ و فصحاء ▯ کے درمیان ہونے والی مراسلت اور خطابت ہے، ایک بلیغ قادر مطلق کا کلام دوسرے بلیغ نبی پر نازل ہورہا ہے، قران کو بتدریج اور حسب ضرورت لانے والے اللہ کے سب سے مقرب فرشتے جبریل ہیں۔ ذرا غور کیجئے کہ کیا اللہ نے اسی طرح اپنا کلام جبریل کی زبانی اپنے نبی پر بھیجا جس طرح اج ہم پڑھتے اور سنتے ہیں؟ اگر خدا نے اپنے کلام کے ساتھ یہ تیزی اختیار نہیں کی تو ہم کون ہیں اس کے کلام کے ساتھ یہ تیزی اختیار کرنے والے، اب ایئے دیکھتے ہیں کہ خود اللہ کے رسول نے قران کو کس انداز سے پڑھا، اس کی اطلاع خود قران ہی دے رہا ہے۔ جبریل علیہ السلام جب قران پاک لے کر نازل ہوتے اور اپ کو پڑھاتے تو اپ اسے محفوظ کرنے کی خاطر جلدی جلدی پڑھتے۔ لیکن اس پر اللہ کا حکم نازل ہوا۔ سورہ قیامہ میں ارشاد ہے "لاتحرک بہ لسانک لتعجل بہ، ان علینا جمعہ وقرانہ، فاذا قراناہ فاتبع قرانہ، ثم ان علینا بیانہ"

ترجمہ: اے نبی اپ قران کو جلدی (یاد کرنے کی خاطر) اپنی زبان کو حرکت نہ دیں، اس کا جمع کرنا اور (اپ کی زبان سے) پڑھنا ہمارے ذمہ ہے، ہم جب اسے پڑھ لیں تو اپ اس کے پڑھنے کی پیروی کریں، پھر اس کا واضح کردینا ہمارے ذمہ ہے، اسی طرح قران میں دوسری جگہ ارشاد ہے "ولاتعجل بالقران من قبل ان یقضی الیک وحیہ" یعنی اپ قران پڑھنے میں جلدی مت کیجئے اس سے پہلے کہ وہ اپ پر (پوری طرح) نازل کردیا جائے، سورہ مزمل میں اس کو اور واضح کردیا گیا جب قران کو پڑھنے کا صحیح طریقہ بتایا گیا "ورتل القران ترتیلا" اور اے اللہ کے رسول قران کو ٹھہر ٹھہر کر (صاف) پڑھا کیجئے۔

زکوۃ سے دور ہوسکتی ہے غریبی

تحریر
ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رکن اور اسلامی نظام معیشت کا ستون ہے۔ قران میں اس کا ذکر نماز کے ساتھ کیا گیا ہے۔ نماز فحش و منکرات سے روکتی ہے تو زکوٰۃ اقتصادی نابرابری کو کم کرتی ہے۔ نماز جسم کی اور زکوٰۃ مال کی عبادت ہے۔ رب کائنات نے دولت مندوں کے مال میں غریبوں، مسکینوں، کمزوروں اور بے سہارا لوگوں کا حصہ رکھا ہے۔ یہ حصہ صرف دولت میں نہیں بلکہ کھیتی، موسمی پھلوں، تجارت کے جانوروں اور سامان میں بھی ہے۔ اس کی ادائیگی پر مال کی حفاظت و ترقی کی ضمانت، کوتاہی یا ادا نہ کرنے پر بربادی، دقتوں و پریشانیوں کا سامنا ملتا ہے۔ زکوٰۃ سے غریبوں کی مدد، ہمدردی اور محبت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، انا پر لگام لگتی ہے۔ اہل دولت فقراء ▯ و معذوروں کو دھتکارنے کے بجائے ان کی عزت کرتے ہیں۔ اس طرح غریبوں کو بہتر زندگی ملتی ہے اور سماج سے غریبی دور ہوتی ہے۔

قران نے زکوٰۃ پر پہلا حق فقراء ▯ و مساکین کا بتایا ہے۔ پیغمبر اسلام نے بھی زکوٰۃ کو فقراء ▯ و مساکین پر خرچ کرنے کی تاکید کی ہے۔ اپ نے معاذ بن جبل کو یمن روانہ کرتے وقت دولت مندوں سے زکوٰۃ لے کر غرباء ▯ و مساکین میں تقسیم کرنے کا حکم دیا تھا۔ امام ابوحنیفہ اور ان کے ماننے والوں کے نزدیک زکوٰۃ کا مصرف غریب اور فقیروں کی اعانت کے سوا کچھ نہیں۔ غربت و افلاس اور فقر و فاقہ ایسی مصیبت ہے جس سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے۔ کیوں کہ فقر و فاقہ انسان کو کفر تک پہنچا دیتا ہے۔ غریبی کا سیدھا اثر سب سے پہلے انسان کی صحت پر پڑتا ہے۔ پیسوں کی کمی کی وجہ سے وہ پیٹ بھر کھانا نہیں کھا پاتا اور کم خوراکی کی وجہ سے عدم غذائیت کا شکار ہوکر طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس سے ملک کی معیشت پر بوجھ بڑھتا ہے۔

گلوبل ہنگر انڈیکس 2021 کے اعداد و شمار کے مطابق 116 ممالک میں بھارت 101 ویں پائیدان پر ہے۔ یہاں قریب 27.5 کروڑ لوگ خط افلاس پر زندگی گزار رہے ہیں۔ بھکمری کے معاملے میں بھارت شمالی کوریا اور سوڈان کی قطار میں کھڑا ہے۔ بنگلہ دیش اور سری لنکا کے حالات اس سلسلہ میں بھارت سے بہتر ہیں۔ دنیا کے 25 فیصد بھوکے صرف بھارت میں بستے ہیں۔ 2012 میں سرکار نے 22 فیصد ابادی کے غریبی کی سطح سے نیچے زندگی گزارنے کی بات مانی تھی۔ جبکہ عالمی بینک کا 23.6 فیصد لوگوں کے غریبی کی سطح سے نیچے زندگی گزارنے کا تخمینہ تھا۔ یعنی 276 ملین لوگ ایسے ہیں جن کی قوت خرید 1.25 ڈالر یومیہ سے بھی کم تھی۔ وہیں پانچ سال سے کم عمر کے 44 فیصد بچوں کا وزن مقررہ معیار سے کم ہے۔ 72 فیصد نومولود اور 52 فیصد شادی شدہ عورتوں میں خون کی کمی پائی جاتی ہے۔ بھارت میں مذہبی عقائد کی وجہ سے بڑی ابادی گوشت، انڈا اور کچھ دودھ سے بنی اشیاء ▯ کا استعمال نہیں کرتے جس کی وجہ سے انہیں پورا پروٹین نہیں مل پاتا۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ زیادہ امدنی والے خاندانوں کے مقابلے کم امدنی والے خاندان عدم غذائیت کے زیادہ شکار ہیں۔

یونائیٹڈ نیشن کے ملینیم ڈولپمنٹ پروگرام کے تحت وزیر اعظم کی حیثیت سے اٹل بہاری واجپئی نے اس عہدنامہ پر دستخط کئے تھے جس میں 2015 تک بھارت سے غریبی کو ختم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا۔ اج بھی ملک کے حالات میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ائی ہے۔ کورونا بحران کے دوران 80 کروڑ لوگوں کو مفت راشن دیے جانے سے بھی اس کا اندازہ ہوتا ہے۔ کئی ریاستوں میں یہ اسکیم ابھی بھی جاری ہے۔

سچر کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں واضح طور پر کہا تھا کہ ملک کے مختلف صوبوں میں مسلمانوں کی معاشی، تعلیمی و سماجی حالت میں یکسانیت نہیں لیکن تمام ہی علاقوں میں پسماندگی اور پچھڑاپن تمام پہلوؤں میں نمایاں ہے۔ نیشنل کونسل فار اپلائیڈ اکنامک ریسرچ سروے کے مطابق 31 فیصد مسلم خط افلاس سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔ یعنی دس میں سے تین۔ ان کے پاس مہینہ میں 550 روپے بھی خرچ کرنے کو نہیں ہوتے۔ پی ٹی ائی نے 28 مارچ 2010 کی خبر میں یہ انکشاف کیا تھا۔ نوبل انعام یافتہ ماہر معاشیات ڈاکٹر امرتیہ سین نے اپنے پراتیچی انسٹی ٹیوٹ اینڈ گائیڈینس گلڈ کے ذریعہ جاری سوشل نیٹ ورک فار اسٹینس پیوپل رپورٹ میں اس بات پر تعجب کا اظہار کیا تھا کہ مغربی بنگال کے غریبوں کی بہت بڑی تعداد مسلمانوں پر مشتمل ہے، وہ ترقی کے لوازمات سے محروم ہیں۔ ان کی طرف فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق 47 فیصد مسلم یومیہ اجرت پر مزدوری کرتے ہیں اور ترقی کے زینوں میں سب سے نیچے ہیں۔ وہ بنیادی سہولیات، حفظان صحت اور ایل پی جی سلنڈرس کی فراہمی سے محروم ہوکر زندگی گزار رہے ہیں۔

ایک اندازے کے مطابق بھارت میں چار ہزار کروڑ سے بیس ہزار کروڑ روپے کے قریب زکوٰۃ کی رقم نکلتی ہے۔ یہ اتنی بڑی رقم ہے کہ سرکار کی کئی وزارتوں کا سالانہ بجٹ اتنا نہیں ہوتا۔ پھر بھی مسلمانوں کی خاصی تعداد خط افلاس کے نیچے زندگی گزار رہی ہے۔ موٹے طور پر اس کی کئی وجہ ہیں، یہ کہ زکوٰۃ کی رقم مستحقین تک نہیں پہنچ پا رہی ہے۔ زکوٰۃ کے بارے میں غلط فہمیوں کا پایا جانا بھی ہے کہ فقراء ▯ و مساکین یا اپنے مستحق رشتہ دار کو کچھ رقم، چند کلو اناج یا کچھ میٹر کپڑا دے دیا جائے جس سے وہ مہینہ دو مہینہ یا اس سے زیادہ اپنی ضرورت پوری کرلے۔ تیسرے نام و نمود کیلیے رمضان کٹ (Kit)، افطار کٹ یا عید کٹ کا تقسیم کیا جانا۔ اس سے زکوٰۃ کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ اس کا مقصود فقراء ▯ و مساکین کی بحالیات (rehabilitation) ہے۔ بقول امام شافعی فقراء و مساکین کو اتنا مال دیا جائے جو انہیں ضرورت و احتیاج سے نکال کر استغنا اور عدم احتیاج سے ہم کنار کردے۔ یعنی اگر کوئی شخص دستکاری کرتا ہو اور مال کی کمی یا کام میں نقصان کی وجہ سے وہ محتاج بن گیا ہو تو اسے اتنی رقم دی جائے کہ وہ دوبارہ سے اس کام کو شروع کرکے ہمیشہ کیلیے تہی دست یا ہاتھ پھیلانے سے اسے چھٹکارا مل جائے۔ تھوڑی مدد ایسی دوا کی مانند ہوتی ہے جو وقتی طور پر تو ارام پہنچاتی ہے لیکن بعد میں مرض کو اور بڑھا دیتی ہے۔ اس لیے فقر و فاقہ اور غریبی سے نجات دلانے کے واسطے زکوٰۃ کا نظام قائم کرنا ضروری ہے۔

زکوٰۃ کے سرمایہ سے مستقل انوسٹمنٹ کیا جاسکتا ہے۔ بعض مسلم ممالک نے اس پر عمل کیا ہے۔ انہوں نے زکوٰۃ کی رقم سے مال، مارکیٹ، ٹرانسپورٹ، ہوٹل اور فیکٹریاں قائم کی ہیں۔ ان کے ذریعہ حاصل شدہ امدنی سے ان خاندانوں کی مستقل مدد کی جاتی ہے جو ضرورت مند اور محتاج ہیں۔ اس سلسلہ میں ملیشیا اور ساؤتھ افریقہ کے ماڈل سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے تقسیم زکوٰۃ میں زکوٰۃ سے فائدہ اٹھانے والوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ جسے وہ پیداواری غریب (PoorProductive) اور غیر پیداواری غریب (NonPoorProductive) کا نام دیتے ہیں۔ غیر پیداواری غریبوں میں عمر رسیدہ بوڑھے، بیوہ، اپاہج و معذور، دائمی مریض وغیرہ شامل ہیں، جن کی امدنی کا کوئی ذریعہ نہیں ہوتا اور ان کی معاشی حالت خراب ہوتی ہے، ان کی مسلسل اور مستقل مدد کی جاتی ہے۔ ان پر زکوٰۃ کی پوری رقم کا 20-25 فیصد صرف ہوتا ہے۔ البتہ باقی 75-80 فیصد پیداواری غریبوں پر خرچ ہوتا ہے۔ ان میں ایسے مرد و خواتین کو رکھا گیا ہے جو سرمایہ کی کمی کی وجہ سے اپنا کاروبار نہیں کرسکتے۔ بعض کو ہنر سکھا کر مدد کی جائے۔

اسلام میں اخلاق کی اھمیت

تحریر
عبید احمد اخون
(پاندریٹھن سرینگر کشمیر)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات میں جگہ دے کر انسان کو اشرف یعنی بہتر کا درجہ روز اول سے ہی دیا ہے اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً پیغمبر علی سلام بھی بھیجے تاکہ انسان اللہ کی نافرمانی کا مرتکب نہ ہو اور جب انسان کو کونسی عظیم ذمہ داری دی جاتی تو اس کے اصول بھی وضع کیے جاتے تاکہ انسان سب ذمہ داریوں پر کھرا اترے اسی طرح اشرف المخلوقات کے صفوں میں شامل ہونے کے لیے اخلاقی نظام پر چلنے والوں کو ہی تعریف کا مستحق سمجھا جاسکتا ہے۔ سچائی، انصاف، پاس عہد اور امانت کو ہمیشہ سے انسانی اخلاقیات میں تعریف کا مستحق سمجھا گیا ہے اور جھوٹ، ظلم بد عہدی اور خیانت کو ہمیشہ ناپسند کیا گیا ہے۔ خود غرضی؛ سنگ دلی، بخل اور تنگ نظری کو کبھی عزت کا مقام حاصل نہیں ہوا۔ انسان ہمیشہ سے اپنی انفرادیت قائم رکھنے کے لیے اپنے اپ کو ان لوگوں میں شامل کرتا ہے جن میں اسے وقار عزت ملے یا یوں کہیے جہاں احساس کمتری کا شکار ہونے کا خطرہ لاحق ہو وہاں انسان جانا پسند نہیں کرتا، انسان کو اللہ تعالیٰ نے عقل و شعور کے ساتھ تخلیق کیا اور عقل و شعور پر گامزن رہنا ہی یہ ثابت کرتا ہے کہ اپ اخلاق کی پاسداری میں ثابت قدم رہنے والوں کی جمعیت کے ساتھ شانہ بہ شانہ امت مسلمہ اور مذہب اسلام کی پیروی کر رہے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ انسانی اخلاقیات دراصل وہ عالمگیر حقیقتیں ہیں جن کو سب انسان جانتے ہیں اور ہمیشہ سے جانتے چلے ارہے ہے نیکی اور بدی کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہیں بلکہ شعور ادمی کی فطرت میں ہیں۔ قران اس حقیقت کو دوسرے الفاظ میں یوں بیان کرتا ہے فالھمھا فجورھا وتقوٰھا یعنی نفس انسان خدا نے بھلائی اور برائی کی واقفیت الہامی طور پر عطا کر رکھی ہیں۔

"اخلاقی نظام پر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی لکھتے ہے کہ اگر اخلاق کی بھلائی اور برائی جانی پہچانی چیزیں ہے اور دنیا ہمیشہ بعض صفات کے نیک اور بعض کے بد ہونے پر متفق رہی ہے تو پھر دنیا میں مختلف اخلاقی نظام کیسے ہے اسلام کا جواب یہ ہے کہ اس کائنات کا مالک خدا ہے اور اسی کی اطاعت پر یہ سارا نظام چل رہا ہے۔

اُم الکتاب وہ کتاب ہے جس سے ہمیں ہر زمانے میں اخلاقی ہدایت ملتی ہے اور صاحب قران کے مسنون طریقے ہمیں زندگی کے ہر نشیب و فراز میں ہماری رہنمائی کرتے ہے اسلام اپنا ایک تصور کائنات اپنا معیار خیر و شر، اپنا ماخذ علم اخلاق؛ اپنی قوت نافذہ؛ اپنی قوت محرکہ الگ رکھتا ہے اور ان ہی کے ذریع اخلاقیات کے مواد اپنی قدروں کے مطابق ترتیب دے کر انسان کو زندگی کے تمام شعبوں میں جاری کرتا ہے"

اعلیٰ اخلاق۔۔۔۔ کچھ عرصہ قبل حسب معمول میں صبح سویرے کام پر جا رہا تھا کہ ایک سکوٹی اور ایک تویرا گاڑی میں تصادم ہوا کوئی مالی و جانی نقصان نہ ہوا۔ سکوٹی پر تین نوجوان سوار تھے۔ سکوٹی سے گرتے ہی تینوں نوجوانوں نے جب ہوش سنبھالا تو تویرا گاڑی کے ڈرائور پر یہ تینوں نوجوان اس طرح حملہ اور ہوئے کہ اگر ڈرائور دانش مندی نہ دکھاتے تو پھر اللہ ہی حافظ تھا۔ ڈرائور نے تینوں نوجوانوں کو یہ کہہ کر چپ کروایا کہ میری ہی غلطی تھی یا میری ہی غلطی ہے۔ نوجوانوں نے جب یہ اعتراف غلطی کے بول سنے تو ان کی جوانی کا جوش ایک ہی لمحہ میں منہدم ہوا۔ اور تیزی سے جو ان کی سانسے چل رہی تھی ایک دم تھم گئی۔ اور وہ اپنی مٹھیوں کو زور سے دانتوں سمیت مضبوطی سے دبا کے اپنی شرارت کی بڑھاس نکال رہے تھے یا یوں کہیے غصہ پی رہے تھے۔

یہ انسان کی فطرت ہے کہ وہ معمولی بات پر بگڑ جاتا ہے چاہے شعوری ہو یا غیر شعوری۔ اگر اپ خود سے یہ جانتے ہے کہ اپ اکثر لاشعوری میں جیتے ہے اپ جوش کے وقت ہوش نہیں رکھ پاتے بعد ازاں اپنی عقل پر ہی ماتم کرتے ہے۔ ایسے لوگوں کو پیشگی طور ہمیشہ اس کے لیے تیار رہنا چاہیے کہ اپنے اندر مثبت positive فکر والے انسان کو جگا کے رکھے تاکہ وہ منفی negative فکر کے اوپر غالب رہکر منفیت کو مثبت میں تبدیل کرے۔۔ تجہ مذکورہ بالا۔۔ کہ مثبت سوچ کے تحت معافی مانگ کے ابتدائی مرحلہ میں ہی رفع دفع کردیا۔ شریعت اسلامی میں اس کو پست اخلاق کے مقابلہ میں برتر یا اعلیٰ اخلاق کہتے ہے اور اسے حسن اخلاق سے بھی تعبیر کیا جاتا ہیں رسول اللہ نے فرمایا کہ میں اس لے بھیجا گیا ہوں کہ حسن اخلاق کی تکمیل کروں ایک حدیث میں یہ ایا ہیں کہ تین چیزیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک اعلیٰ اخلاق سے ہے۔ جو تم پر ظلم کرے تم اس کو معاف کردو۔ جو تم کو دینے سے مرحوم رکھے تم اس کو دو۔ اور جو تم سے کٹے تم اس سے جڑو۔ اختصار سے اگر سمجھا جائے تو مطلب یہ ہے کہ اپ دوسرے کو اپنے مقابلہ میں دوسرا فریق مت سمجھے بلکہ یہ سمجھے کہ وہ بھی میرے ہی طرح ایک انسان ہے اپ کی حسن اخلاق سے اس کے اندرون سے بھی اپ جیسا اخلاقی انسان جاگے گا۔ اعلیٰ اخلاق وہ ہے جس میں ادمی فریق ثانی کے رویہ سے اوپر اٹھ کر معاملہ کرتا ہے۔ اور یاد رکھنا چاہیے کہ انسان کے اخلاق بغیر لفظی تکرار کے مثبت والے ہوں نہ کہ منفی سوچ کے تحت جوابی اخلاق۔۔

مثبت اخلاق کی نشونما میں ہم پر بہت سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہے یہ ذمہ داریاں اجتماعی بھی ہے اور انفرادی بھی، انفرادی ذمہ داریاں سب سے پہلے والدین کی ہوتی ہے جسے اولین دانشگاہ بھی کہتے ہے بچے جو کچھ اپنے والدین سے بلوغیت کی عمر تک سیکھتے ہے وہ ان کے اخلاق میں بھی نمایاں نظر اتا ہے والدین کو اپنے بچوں کو مروجہ تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقی تعلیم کے نور سے بھی اراستہ کرنا چاہیے تاکہ وہ اخلاقی شعور کے ساتھ اگے بڑھ کر اولاد صالحین کی صفوں میں شامل ہوسکے۔ اجتماعی ذمہ داری میں ہمیں ایسے سماج کی ضرورت ہے جہاں بے حیائی، بے شرمی، ظلم جبر، قتل، خون ناحق، رشوت خوری غرض غلط کاموں سے پاک ماحول کی بنیاد ڈالنی لاتھم ملظوم ہے کیونکہ ماحول کا اثر اخلاق پ ... بھی پڑھتا ہے مولانا رومی کا فارسی میں ایک قول بہت مشہور ہے

صحبت صالح ترا صالح کند
صحبت طالح ترا طالح کند

یعنی نیک انسانوں کی صحبت میں انسان نیکی سیکھتا ہے اور برے لوگوں کی صحبت میں انسان برائی سیکھتا ہے اسلیے ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہے کہ ہم ایسے سماج کا انتخاب کرے یا ایسا سماج اپنے انے والی نسلوں کو فراہم کرے جو اعلیٰ اخلاق کی قدروں کا ائینہ ہو۔ اس کی مثال ہمیں صحابہ سے ملتی ہے بچپن پر اپ نے کم و بیش ساڑھے سال تک محنت کی اور جب وہ ایمان اور اخلاق میں پختہ ہوگئے تو تو انہوں نے دین اسلام کی سرفرازی میں جو کردار ادا کیا وہ قابل دید ہیں

افکار اقبال، نظریات اقبال اور تصورات اقبال۔ تصور خودی، تصور بے خودی، تصور انسان کامل، تصور شاہین اور تصور فقر کا حاصل تصور اخلاق اسلامی ہے۔

قران مجید میں اللہ عزوجل فرماتے ہے
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ۔ (الحشر:)
"اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاو جو اللہ کو بھلا بیٹھے پھر اللہ نے ان کی جانوں کو ہی ان سے بھلا دیا (کہ وہ اپنی جانوں کے لیے ہی کچھ بھلائی اگے بھیج دیتے)

خدا کو بھول جانے کا نتیجہ نسیان ذات ہے۔ یہ نسیان ذات تقاضا ہائے حیوانیہ کا نسیان ہے نہیں؟ یہ تقاضا ہائے جسمانیہ کا نسیان ہے نہیں؟ تو نسیان سے یہاں مراد کیا ہے؟ فرمایا: تقاضا ہائے روحانیہ، حقیقت باطنیہ اور اخلاقیہ کا نسیان ہے۔ مفہوم مخالف عرفان ذات ہوا۔ عرفان ذات، تشکیل ذات ہے، تشکیل ذات تعمیر اخلاق ہے۔

"اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے"۔ اس ایت مبارکہ میں تزکیہ کو مقدم اور تعلیم کتاب کو موخر رکھا گیا ہے اس سے اخلاق و تزکیہ کی غیر معمولی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ دوسری حکمت یہ ہے کہ جو تعلیم، تزکیہ کے بغیر ہو وہ شجر بے ثمر کی طرح ہے۔ وہ سعی لاحاصل کی طرح ہے۔ وہ کاوش بے نتیجہ کی طرح ہے۔ صرف حرف شناسی کردار سازی نہیں۔ علم کا خمار سر پر رکھ کر بھی انسان بدتمیز زمانہ ہی رہتا ہے۔ کتابوں کو دیمک کی طرح چاٹ کے بھی بد خلق دھرا ہی رہتا ہے۔ جو علم، تعمیر اخلاق و تطہیر کردار کا باعث نہیں وہ ذہنی عیاشی تو ضرور ہے لیکن نتیجہ خیزی نہیں۔ قرانی موضوعات میں مرکزی موضوع تعلیم الاخلاق ہے۔ کثیر ایات مقدسہ کا موضوع تشکیل کردار اور تجسیم اخلاق ہے۔

یوں تو ام الکتاب میں 6236 ایات مقدسہ ایجابی اقدار (Positive values) یا منفی اقدار (Negative Values) کے متعلق ہیں۔ مگر ہر دو صورتوں میں حاصل تعلیم اخلاق ہے۔ "اخلاق الانبیاء ▯ والصالحین" موضوعات قرانیہ میں اہم ترین موضوع ہے۔

مثل حیوان، خوردن، اسودن چہ سود
گر بخود محکم نہ بودن چہ سود
"حیوان کی طرح کھانے سونے میں کیا فائدہ گر تو محکم و مضبوط نہیں تو تیرے وجود کا کیا فائدہ؟"

محکم بودن (مضبوط و مستحکم کا ہونا) کیا ہے؟ محکم اخلاق عالیہ ہونا، مستحکم اخلاق عظیم ہونا ہے تب ہی زندگی با مقصد ہے، بامعنی ہے، بامراد ہے۔

علامہ اقبال فرماتے ہے
وہ علم نہیں زہر ہے احرار کے حق میں
جس علم کا حاصل ہے دو کف جو!

تصور علم، تصور اخلاق کے ساتھ مربوط ہے۔ وہ علم جو صرف شکم پری کے لیے ہو بلند معیار زندگی کے لیے نہ ہو یعنی علم برائے معاش ہو وہ زہر ہلاہل ہے، وہ سم قاتل ہے۔ اپ جس علم کے داعی ہیں وہ انسان ساز، اخلاق ساز، کردار ساز ہونا چاہیے۔

نرم دم گفتگو، گرم دم جستجو
رزم ہو یا بزم ہو پاک دل و پاکباز

قران حکیم نے اسی کو فرمایا ہے:
"عام لوگوں سے (بھی نرمی اور خوش خلقی کے ساتھ) نیکی کی بات کہنا"۔ لوگوں سے احسن طرز تعلم اختیار کرو۔ "للناس" نے اس کے دائرہ کو کائنات پر پھیلا دیا۔ اپنے بیگانے کے فرق مٹا دیئے۔ اپ نے فرمایا "لا دخل الجنۃ الجواظ" جنت میں سخت کلام، درشت بیان داخل نہ ہوگا اور دوسری جگہ اپ نے فرمایا تحرم النار علی کل لن یعنی نرم گفتگو کرنے والے پر دوزخ کی اگ حرام کردی گئی۔۔۔۔

اسلام کا اخلاقی نظام ہمیں تفریق discrimination سے پاک نظام فراہم کرتا ہے اپ نے فرمایا "لافضل لعربی علی عجمی ولا لعجمی علی عربی ولا لاسود علی احمر ولا لاحمر علی اسود کلکم بنو ادم وادم من تراب" "کسی عربی کو عجمی پر، کسی عجمی کو عربی، کسی کالے کو گورے پر کسی گورے کو کالے پر فوقیت نہیں۔ سب ادم کی اولاد ہیں اور ادم مٹی سے تھے۔

اپ نے فرمایا ان اکمل المومنین ایمانا احسنہم خلقا والطفہم کامل ترین مومن وہ ہے جو اخلاق میں اچھا ہو اور اپنے اہل و عیال کے لیے نرم خو ہو۔ خلق السلام الحاء ▯ "اخلاق عالیہ اسلام میں حیا ہے"۔۔۔ ان الحاء ▯ والایمان قرنا جمعا "ایمان اور حیاء ▯ باہم متصل، پیوست ہیں"۔ لیکن اج کا دور قدر مسمار دور ہے۔ اخلاق مسمار دور ہے۔ حیاء ▯ کو جھجک کا نام دیتے، ہم ذرا نہیں جھجکتے، شرم کا نام ہم کسی شرم کے بغیر لیتے ہیں۔

> علامہ اقبال فرماتے ہے
> وہ علم نہیں زہر ہے احرار کے حق میں
> جس علم کا حاصل ہے دو کف جو!
> تصور علم، تصور اخلاق کے ساتھ مربوط ہے۔ وہ علم جو صرف شکم پری کے لیے ہو بلند معیار زندگی کے لیے نہ ہو یعنی علم برائے معاش ہو وہ زہر ہلاہل ہے، وہ سم قاتل ہے۔ اپ جس علم کے داعی ہیں وہ انسان ساز، اخلاق ساز، کردار ساز ہونا چاہیے۔

The Urdu Daily WATTAN — وطن سرینگر

وویک راماسوامی کو "امریکن ڈریم" کی وکالت کے سبب، سوشل میڈیا پر تنقید کا سامنا

نئی دہلی (ایم این این): وویک راماسوامی کو 'امریکن ڈریم' کی وکالت کرنے پر سوشل میڈیا صارفین کی تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ بہت سے لوگوں نے ان پر حد سے تجاوز کرنے کا الزام لگایا، جس سے امریکہ میں قومیت، شناخت اور سیاسی پیغام رسانی پر بحث چھڑ گئی۔ ریپبلکن اوہائیو گورنر امیدوار وویک راماسوامی کو ڈونالڈ ٹرمپ کے قدامت پسند میگا ووٹر بیس کی طرف سے امریکن ڈریم کی تشریح و تبلیغ کرنے پر سخت تنقید کا سامنا ہے۔ راماسوامی نے جی او پی ووٹرز سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ، ''کوئی کینیڈین ڈریم نہیں ہے۔ کوئی برٹش ڈریم نہیں ہے۔ کوئی چائنیز ڈریم نہیں ہے۔ یہ امریکن ڈریم اس لیے کہلاتا ہے۔ یہی چیز امریکی استثنیٰ کو ممکن بناتی ہے۔'' واضح رہے کہ گورنر شپ امیدوار راماسوامی فی الحال اوہائیو کے شہروں کا دورہ کر رہے ہیں۔ وہ کئی مواقع پر سفید فام قوم پرستوں کے حملوں کا نشانہ بن چکے ہیں، لیکن انہیں

ریپبلکن پارٹی کے اندر اچھی حمایت حاصل ہے اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی توثیق بھی حاصل ہے، جبکہ وہ ڈیموکریٹک امیدوار ایمی ایکٹن کے خلاف مقابلہ کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر نفرت اور نسل پرستانہ تبصروں کی مار ہوگئی۔ ہندنژاد تاجر خاص طور پر ا قدامت فا

ووٹرز کے نشانے پر ہیں۔ بہت سے لوگوں نے ان کی جلاوطنی کا مطالبہ کیا، یہ کہتے ہوئے کہ وہ ان کی بھوری جلد کے آگے نہیں دیکھ سکتے، یہاں تک کہ انہیں غیر ملکی طفیلی قرار دیا۔ جبکہ کچھ نے امریکن ڈریم کو سرمایہ دارانہ برانڈنگ قرار دیتے ہوئے اس بات پر روشنی ڈالی کہ جس شخص نے اس اصطلاح کو ایجاد کیا تھا وہ ۱۹۲۴ء کی امیگریشن پابندیوں کا حامی تھا اور اینگلو سیکسن برتری پر یقین رکھتا تھا۔ لیکن دوسروں نے فوراً نشاندہی کی کہ امریکہ عظیم اس لیے بنا کیونکہ یہ جرمنک، سلاوک اور سیلٹک لوگوں سے آباد تھا۔ مزید ایک صارف نے تبصرہ کیا، ''امریکن ڈریم آپ کو جلاوطن ہوتے دیکھنا ہے۔'' دوسرے نے کہا، ''ہمیں یہ بتانے کے لیے کسی ہندوستانی کی ضرورت نہیں کہ امریکن ڈریم کیا ہے، آپ کو جلاوطن کیا جانا چاہیے۔ یہ سفید فام امریکہ کی ذمہ داری کیوں ہے کہ وہ باقی سب کو خواب فراہم کرے؟

غزہ میں حماس کا اثر کم کرنے کیلئے اسرائیل کے حمایت یافتہ کئی گروہ سرگرم ہیں

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں حماس کا مقابلہ کرنے کیلئے گزشتہ کچھ عرصے میں مسلح گروہ سرگرم ہوئے ہیں جن کے تعلق سے کئی سوالات کھڑے ہو رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ قبائلی گروہ ہیں، کچھ جرائم پیشہ گینگ ہیں تو کچھ نئے ملیشیا ہیں، ان میں سے بیشتر کو اسرائیل کی حمایت حاصل ہے۔ حال ہی میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو نے اس کا اعتراف بھی کیا ہے۔ بی بی سی نے حال ہی میں اس تعلق سے ایک تفصیلی رپورٹ شائع کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق فلسطینی اتھاریٹی میں شامل کچھ عناصر بھی خفیہ طور پر ان گروہوں کی مدد کرتے ہیں لیکن یہ گروہ غزہ کے اُس حصے میں اپنے آبائی علاقے میں کام کر رہے ہیں جو اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں ہیں لیکن انھیں سرکاری طور پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے امن منصوبے میں شامل نہیں کیا گیا۔ امن منصوبے کے تحت عالمی استحکام فورس اور نئی تربیت یافتہ فلسطینی پولیس فورس کا تصور پیش کیا گیا تھا تاکہ معاہدے کے اگلے مرحلے میں غزہ کا کنٹرول سنبھالا جا سکے۔ ان گروپوں میں سے ایک کی قیادت یاسر ابو شباب کر رہے ہیں، جن کی عوامی فورس جنوبی شہر رفح کے

قریب کام کرتی ہے۔ حال ہی میں ایک ویڈیو میں ان کے نائب نے اس منصوبے کے تحت غزہ کا انتظام سنبھالنے والے بین الاقوامی ادارے، امن کونسل، کے ساتھ مل کر کام کرنے کے بارے میں بات کی۔ اسی طرح حسام الاسٹل جنوبی شہر خان یونس کے قریب 'اینٹی ٹیرارسٹ اسٹرائک فورس' نامی گروپ کے قائد ہیں ان کا کہنا ہے کہ 'امریکی نمائندوں' نے تصدیق کی ہے کہ ان کا گروہ غزہ کی آئندہ پولیس فورس میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ان سے پوچھا گیا کہ کیا ان کی مستقبل کے تعلق سے امریکی انتظامیہ سے گفتگو ہوئی ہے؟ تو انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا کہ میں جلد ہی اس کی تفصیلات سے آپ کو آگاہ کروں گا۔ ان سے سوال کیا گیا کہ (امریکہ سے ہونے والی گفتگو سے وہ مطمئن ہیں تو انھوں نے پھر مسکراتے ہوئے جواب دیا 'ہاں'۔ یہ گروہ زیادہ پر اعتماد دکھائی دے رہا ہے اور خان یونس کے قریب بستی میں ضروریات زندگی کی اشیا سپلائی کر رہا ہے۔ یہ پوچھنے پر کہ کیا اسرائیل انھیں امدادی اشیا فراہم یا سپلائی کر رہا ہے؟ تو حسام الاسٹل کا کہنا تھا کہ یہ اس سوال کا جواب دینے کا مناسب وقت نہیں ہے۔ لیکن ہم اسرائیل کے ساتھ خوراک، ہتھیار یہاں تک کہ سب کچھ لانے کیلئے رابطہ کرتے ہیں۔' البتہ ان کا کہنا ہے کہ اسرائیل ہی واحد ملک نہیں ہے کہ جہاں سے مدد ملتی ہے۔ 'ہمیں یہ بھی سننے کو ملتا ہے کہ ہم اسرائیل کے ایجنٹ ہیں۔ ہم اسرائیل کے ایجنٹ نہیں ہیں۔' 'ہمیں فلسطینی اتھاریٹی، امریکہ یا کسی بھی ایسے فریق کے ساتھ تعاون کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں جو ہمارے ساتھ کھڑا ہو۔ ہم حماس کا متبادل ہیں۔' رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ غزہ کے باشندے جن میں ایسے افراد بھی شامل ہیں جو حماس سے مایوس ہو چکے ہیں، ان مسلح گروہوں سے ناخوش ہیں۔ ان میں سے ایک صالح سویدن نے کہا کہ 'صرف چند ایسے مرد، جن کا نہ کوئی دین ہے، نہ ایمان اور نہ اخلاق، ان مجرموں کا ساتھ دے رہے ہیں۔' ان کا کہنا ہے کہ 'غزہ کی حکومت ہم پر حکمرانی کرتی تھی اور اگرچہ شہریوں پر بہت بوجھ تھا لیکن حکومت جیسی بھی ہو مسلح گروہوں

اتر ریلوے

اوپن ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر ٹی۔آر.جموں توی، اتر ریلوے، جموں ڈویژن کے لئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای-ٹنڈرز آخری تاریخ 29.12.2025 کو 15:00 بجے تک طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 29.12.2025 کو 15:00 بجے تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل پیشکش کی اس ٹنڈر کے لئے اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹنڈر کی قیمت (روپے)	ٹنڈر کی تکمیل کی تاریخ و وقت	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت	ویب سائٹ
761-ٹی.آر.ڈی-جموں توی-2025-26	جموں ڈویژن میں جنرل میجر اتر ریلوے جانچ سے متعلق ٹی آر ڈی کام۔	92,09,734.28	صفر	29.12.2025 15:00 بجے تک	1,84,200/-	08 ماہ	29.12.2025 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ: ٹنڈر دہندگان برائے کرم دھیان دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر پیشکش یا تو ای-ادائیگی گیٹ وے کے ذریعے نقد میں یا بھارت کے کسی درج فہرست کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹنڈر دستاویزوں میں درج (ضمیمہ-21 کے مطابق) ایک مدت کے لئے اہل ہے۔ بولی کی اہلیتی میعاد کے بعد 90 دنوں کے لئے، نامکمل اور جنرل پیشکش کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار کا ریلوے کا کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

نمبر-761-ٹی.آر.ڈی.-جموں توی-2025-26 مورخہ: 05-12-2025

3789/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

آئی سی سی وارنٹ کے باوجود نیتن یاہو کا نیویارک جانے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو جو اس وقت بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کو جنگی جرائم کے الزامات پر مطلوب ہیں، نے کہا ہے کہ وہ نیویارک کے نومنتخب میئر ظہران ممدانی کی جانب سے عدالتی وارنٹ پر ان کی گرفتاری کے وعدے کے باوجود نیویارک کا دورہ کریں گے۔ نیتن یاہو نے بدھ کو نیویارک ٹائمز ڈیل بک فورم میں ایک ورچوئل انٹرویو کے دوران کہا کہ "ہاں، میں نیویارک آؤں گا۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ میئر ممدانی سے بات چیت کے خواہش مند ہیں تو نیتن یاہو نے جواب دیا کہ "اگر وہ اپنا موقف تبدیل کر کے یہ کہیں کہ ہمیں وجود کا حق حاصل ہے تو شاید یہ بات چیت کیلئے ایک اچھا نقطہ آغاز ہوگا۔" تاہم ممدانی، جو نیویارک کے پہلے مسلمان اور پہلے جنوبی ایشیائی نژاد میئر بننے جا رہے ہیں، بارہا واضح کر چکے ہیں کہ وہ اسرائیل کے وجود کے حق کی حمایت کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگرچہ کسی ملک کو وجود کا حق ہے، لیکن مذہب کی بنیاد پر شہریت کی درجہ بندی کسی بھی ریاست کا اصول نہیں ہونا چاہئے۔ ممدانی نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئی سی سی کو مطلوب لیڈروں، بشمول نیتن یاہو اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے خلاف گرفتاری کے بین الاقوامی وارنٹس پر عمل کیلئے نیویارک پولیس کو کہیں گے۔ ہیگ میں قائم انٹرنیشنل کرمنل کورٹ نے گزشتہ برس کہا تھا کہ ان کے پاس یہ ماننے کی قابل اعتماد وجوہات موجود ہیں کہ نیتن یاہو غزہ میں بے دریغ نسل کشی اور جنگی جرائم کے ذمہ دار ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اسرائیل، امریکہ اور روس کو آئی سی سی کی رکنیت قبول کرنے سے انکار ہے۔ امریکی وفاقی حکومت امیگریشن امور کی نگران ہے۔

بنگلہ دیش: عدالت نے شیخ حسینہ کے بیٹے کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری کیا

نئی دہلی (ایم این این) ڈیلی اسٹار کی رپورٹ کے مطابق، بنگلہ دیش کے انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل نے جمعرات کو سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے بیٹے سجیب واجد جوئے کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری کیا۔ یہ وارنٹ ایک مقدمے میں جاری کیا گیا ہے جس میں واجد پر ۲۰۲۴ء میں حسینہ حکومت کے خلاف احتجاج کے دوران انسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب کرنے کا الزام ہے۔ اخبار کے مطابق ٹریبونل نے الزامات کو سرکاری طور پر منظور کیا اور جیل حکام کو ہدایت دی کہ وہ اس مقدمے اور ایک متعلقہ معاملے میں ملزم تین دیگر افراد کو عدالت میں پیش کرے۔ واضح رہے کہ واجد کئی سالوں سے ریاستہائے متحدہ امریکہ میں رہ رہے ہیں اور انہوں نے اس ملک کی شہریت حاصل کی۔ یہ فیصلہ حسینہ کو ان کی حکومت کے خلاف احتجاج کرنے والوں پر انسانیت سوز مظالم ڈھانے کے جرم میں موت کی سزا سنائے جانے کے کچھ ہی دنوں بعد آیا ہے۔ [illegible]

انڈونیشیا: سیلاب کی تباہی کے بعد بھوک اصل پریشانی، لوگ کھانے کی تلاش میں در در بھٹک رہے ہیں

نئی دہلی (ایم این این) انڈونیشیا کا جزیرہ سماترا سیلاب کے باعث زبردست تباہی کا سامنا کر رہا ہے۔ جزیرے کے رہائشی اپنی بنیادی ضروریات تک رسائی حاصل کرنے کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ تباہ شدہ سڑکیں، زمین کھسکنے کے واقعات اور بجلی کی بندش نے قصبوں کو الگ تھلگ کر دیا ہے اور سپلائی لائنوں میں خلل ڈالا ہے۔ سماترا کے ساحلی شہر سیبولگا میں سینکڑوں لوگ ساری رات شدید گرمی کے باوجود چاول کے سرکاری گودام کے باہر قطار میں کھڑے رہے تاکہ خوراک کی امداد حاصل کر سکیں۔ خوراک کے انتظار میں کھڑی ۸۴ سالہ نورلیلہ نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ اور ان کا خاندان اس صورتحال سے ناامید ہو چکا ہے۔ "ہمارے پاس کھانا نہیں ہے، پیسے ختم ہو چکے ہیں اور کوئی نوکری بھی نہیں ہے۔ ایسے حالات میں ہم کیسے جئیں۔" واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے سماترا کے ساحل سے ٹکرانے والے سیلاب اور زمین کھسکنے کے واقعات میں ۸۰۰ سے زائد افراد ہلاک ہوئے ہیں اور [illegible] سے زیادہ لاپتہ ہیں، [illegible] تباہ ہو گیا ہے۔

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف سگنل و ٹیلی کام انجینئر / کام / لدھیانہ، اتر ریلوے کے ذریعے درج ذیل کام کے لئے اوپن ای-ٹنڈرز طلب کی جاتی ہیں:

کام کا نام	اتر ریلوے کے جموں ڈویژن کے بنیہال - بارامولہ سیکشن پر پمپور اسٹیشن پر مکمل لمبائی کی نئی مال لائن کی فراہمی سے متعلق موجودہ الیکٹرانکس انٹر لاکنگ سسٹم میں اضافہ / تبدیلی کا ایس اینڈ ٹی کام (انڈور اور آؤٹ ڈور)۔
کام کی لاگت	Rs.1,44,40,273.89

بیعانہ رقم	Rs.2,22,200/-	تکمیل میعاد	4 ماہ
ٹنڈر بھرنے کی آخری تاریخ	25.12.2025 کو 15:00 بجے		

ٹنڈر دہندہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک www.ireps.gov.in پر اصل / ترمیمی ٹنڈر بھر سکتا ہے۔ صرف آن لائن ٹنڈرز ہی قبول کی جائیں گی۔ تصحیح نامہ یا بدلاؤ، اگر ہو تو اس ویب سائٹ پر ہی ڈالا جائے گا۔ ٹنڈر دہندہ www.ireps.gov.in پر رجسٹر ہونے کے بعد ہی ٹنڈر بھر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر: NR-SNT-W-LDH-82R1 مورخہ: 04.12.2025

3754/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نمبر: 172-2025-26-DEN-TRACK-FZR مورخہ: 03.12.2025

سینئر ڈویژنل انجینئر - تھرڈ، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرز، آخری تاریخ 26/12/2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندگان اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر کی اجازت نہیں ہے ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف۔ڈی۔آر۔ ورسیدیں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر زمرہ	بولی سسٹم
اوپن	کام	اکل بولی سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ و وقت
02.12.2025	12.12.2025	26.12.2025 کو 15:00 بجے

نمبر شمار: 1 — ٹنڈر نمبر: 172-2025-26-DEN-TRACK-FZR

ٹنڈر کی تفصیل: فیروزپور ڈویژن پر بی ایم ایس اے 3 ایکس اور یونی میٹ مشین کے ذریعے پری-ٹیمپنگ، ٹیمپنگ کے دوران اور پوسٹ-ٹیمپنگ سے متعلق مختلف ٹریک کام۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
3,61,67,589.36	3,30,800.00/-	60 دن	12 ماہ

اسی نوعیت کا کام: "سی ٹی آر / ٹی آر آر / ٹی ایف آر / ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، ڈیپ اسکریننگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین، بیلاسٹ اسکریننگ، ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر کے لئے قبل اور بعد کے کام شامل ہیں، ٹی-28 کے ذریعے"۔

نوٹ 1۔ ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کو دیکھیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

3772/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

بند ہونے کی تاریخ / وقت: کو 26.12.2025 کو 15:00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل اور ٹیلی کام انجینئر، شمالی ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔سگ۔ٹی-60-25-26 ای۔ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے تاریخ 26.12.2025 کو 15:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی ٹینڈرس اصلی/ترمیمی مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کر وائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور کوئی مینوئل ٹینڈر حاصل ہوگی تو وہ منظور نہیں ہوگی۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے منظور ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم منظور نہیں ہوگی۔

کام کا نام: i) فیروزپور ڈویژن پر ٹیلل برج پر ڈبل ایس ایس ڈی ایس سی کا منصوبہ۔ (ii) انفرا ٹکس کا وسیع سالانہ دیکھ بھال معاہدہ (اے ایم سی) فیروزپور ڈویژن میں تین (03) سالوں کیلئے 3 بلاک اسٹیشنوں (ایس سی پی ڈی۔اے ڈبلیو ایل، اے ڈبلیو ایل۔کے کے ایل اور کے کے ایل۔ پی پی آر ایس) کا ایس ایس پی ایس سی بنتا ہے۔ (iii) سی ٹی آر (پی) کے ساتھ ایس اینڈ ٹی کام، موجودہ ٹریک کی 0.65 کلومیٹر اپ لوپ لائن، ایم + 7 کشافت کے ساتھ پی ایس سی۔5 سلیپروں پر 52 کلوگرام کی پٹریاں بچھائی گئی، ساتھ ہی ڈی ای این ۔III / ایف زیڈ آر کے تحت جے یو سی۔ اے ایس آر سیکشن پر بیاس میں ایم + 8 کشافت کے ساتھ پی ایس سی۔6 سلیپروں پر 60 کلوگرام 90 یو ٹی ایس جی پٹریاں تجویز کردہ ہیں (iv) ایس اینڈ ٹی کے تعلق میں (1) جے یو سی۔اے ایس آر سیکشن پر غیر انسانی لیول کراسنگ نمبری۔34 پر اندرونی سائز 5.0 * 5.0 میٹر کے ایل ایچ ایس کی تعمیر اے ڈی ای این۔II / اے ایس آر کے تحت سیکشن میں پشنگ طریقہ کے ذریعہ (2) اے ایس آر۔کے ای ایم کے سیکشن پر غیر انسانی لیول کراسنگ نمبری۔39 پر اندرونی سائز 5.0 * 5.0 میٹر کے ایل ایچ ایس کی تعمیر اے ڈی ای این۔II / اے ایس آر کے تحت سیکشن میں پشنگ طریقہ کے ذریعہ۔ (4) اے ایس آر۔کے ای ایم کے سیکشن پر غیر انسانی لیول کراسنگ نمبری۔18 پر اندرونی سائز 5.0 * 5.0 میٹر کے ایل ایچ ایس کی تعمیر اے ڈی ای این۔ دوئم / اے ایس آر کے تحت سیکشن میں پشنگ طریقہ کے ذریعہ (5) تعمیر اے ایس آر۔کے ای ایم کے سیکشن پر غیر انسانی لیول کراسنگ نمبری۔16 پر اندرونی سائز 5.0 * 5.0 میٹر کے ایل ایچ ایس کا اے ڈی ای این۔II / اے ایس آر کے تحت سیکشن میں پشنگ طریقہ کے ذریعہ تعمیر (6) اے ڈی ای این۔2 / اے ایس آر کے تحت سیکشن میں پشنگ طریقہ کے ذریعہ جے یو سی۔اے ایس آر سیکشن پر غیر انسانی لیول کراسنگ نمبری۔40 پر اندرونی سائز 5.0 * 5.0 میٹر کے ایل ایچ ایس کی تعمیر۔

ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	(i)26/12/2025 15:00 (ii)26/12/2025 15:00 (iii)29/12/2025 15:00 (iv)26/12/2025 15:00	ٹینڈر کے اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	(i) 04/12/2025 17:51 (ii)04/12/2025 17:49 (iii)04/12/2025 18:24 (iv)04/12/2025 18:23
تخمینہ قیمت	(i)14672959.90 (ii)988219.44 (iii)2891299.67 (iv)5089538.23	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	(i) 12/12/2025 (ii) 12/12/2025 (iii)15/12/2025 (iv) 12/12/2025
بیعانہ رقم (روپئے)	(1)223400.00 (ii)19800.00 (iii)57800.00 (iv)101800.00	کام پورا کرنے کی مدت	12 Months 36 Months 03 Months 06 Months

نوٹ: ٹینڈر دہندہ مسلسل طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترامیم، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔ نمبر 433۔سگ۔ٹی 60-25-26 تاریخ: 05.12.25

3784/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر ہیڈ کوارٹر فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 29-12-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر زمرہ / بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
03-12-2025	15-12-2025	29-11-2025 کو 15.00 بجے

تینڈر کی تفصیلات

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1	177-2025-26-DEN-HQ-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / فیروزپور کے تحت ٹریک کی سیکورٹی اور ناجائز قبضہ سے بچانے کے اقدام کے طور پر سینئر محکمانہ انجینئر / ورکس / کوٹ کپورا کے سیکشن میں ایم کے ایس یارڈ میں چار دیواری فراہم کر کے ناجائز مقامات کو روکنا اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ / فیروزپور کے سیکشن میں ٹریک کی سیکورٹی اور ناجائز قبضہ سے بچانے کے اقدام کے طور پر چار دیواری فراہم کر کے ناجائز قبضہ والے مقامات کو روکنا۔	1,59,96,094.42	2,30,000/-	60 دن	06 مہینے
2	193-2025-26-ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ / فیروزپور کے تحت جلال آباد، فیروزپور شہر، فاضلکہ، لوہیا خاص، مکھو، سلطان پور لودھی اور ملاں والا خاص میں ریلوے کالونیوں میں پائپ لائن، پمپ ہاؤس اور دیگر متعلقہ کاموں کی ذریعہ واٹر سپلائی میں سدھار	3,05,22,823.61	3,02,600/-	60 دن	06 مہینے
		کاموں کی اسی نوعیت: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک"				
3	194-2025-26-ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ / فیروزپور کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر / ورکس / لوہیاں خاص کے سیکشن میں پمپ ہاؤس اور موجودہ ٹینکوں کیلئے واٹر سپلائی کنیکشن کے ساتھ لوہیاں خاص، مکھو اور کپور تھلا میں 3 ٹیوب ویل کی مرمت / انسٹالیشن۔	74,92,552.96	1,49,900/-	60 دن	06 مہینے
		اسی نوعیت کا کام: "کم سے ٹیوب ویل ری بی کنوں کی تعمیر / بورنگ۔"				
4	195-2025-26-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / فیروزپور کے سیکشن میں روڈ کی سطح، سپیڈ بریکر سمیت لیول کراسنگ کی مرمت اور گھور گھاٹ اور مختلف ایل۔ کراسنگ پر ٹوائلٹ واٹر سپلائی سٹوریج ٹینک سیفٹی کیبن اور ڈیوٹی ہٹس کی مرمت۔	1,03,59,778.71	2,01,800/-	60 دن	06 مہینے
		اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورکس۔"				

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔ ٹینڈر نوٹس فارم نمبر 177-2025-26-DEN-HQ-FZR & 193,194-2025-26-ADEVN-2-FZR & 195-2025-26-ADEN-I-FZR مورخہ 05-12-2025

3782/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای ٹنڈرز آخری تاریخ 26.12.2025 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر مدعو کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹنڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر سیکشن	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی ختم ہونے کی تاریخ اور وقت
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم	02.12.2025	12.12.2025	26.12.2025/15.00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل	اشتہار قیمت رقم (روپے)	زر بیعانہ	آخری مدت مجاز	مدت تکمیل
1	155-2025-26-ADEN-1-FZR	فیروزپور ڈویژن پر 114.464 کلومیٹر کے ٹی ڈبلیو آر کے حلقے میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ اول / فیروزپور کے تحت لدھیانہ۔ فیروزپور سیکشن اور بھٹنڈہ۔ فیروزپور سیکشن پر پرانے اے ٹی ویلڈ کے روڈ کم ریل موبائل فلیش بٹ ویلڈنگ پلانٹ کا استعمال کر کے مختلف یارڈ لائنوں میں 28.312 کلومیٹر ڈبلیو آر (ویلڈ جدید کاری کے ذریعہ)	2,37,44,410.38	2,68,700.00	60 دن	06 ماہ
		عام کام کی نوعیت: "موبائل فلیش بٹ ویلڈنگ پلانٹ کے ساتھ ریل کی ویلڈنگ"۔				
2	176-2025-26-DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر فیروزپور کے زیر اختیار علاقہ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ اول / فیروزپور اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ دوم / فیروزپور کے تحت سینئر ڈویژنل انجینئر / ورکس / فیروزپور اور سینئر سیکشن انجینئر / ورکس / لوہیاں خاص کے سیکشن میں فیروزپور، لوہیاں خاص، کپورتھلا، سلطانپور لودھی اور لکھوا اسٹیشنوں پر پانچ سالوں کیلئے آپریشن اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ ساتھ کم از کم کلورین کاری سطح بنائے رکھنے کیلئے آٹومیٹک واٹر کلورینیٹر فراہم کرنا اور انسٹال کرنا۔	4,137,793.08	82,800.00	60 دن	06 ماہ
		عام کام کی نوعیت: "کوئی کام نہیں"۔				
3	189-2025-26-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ اول / فیروزپور کے تحت سینئر سیکشن انجینئر / کام / فیروزپور کے سیکشن میں فیروزپور میں لوکو روڈ سے بستی ٹینکاوالی، برٹ روڈ تک ڈویژنل ریل منیجر آفس فیروزپور، کالونی نمبر 04 کے سامنے روڈ کی بہتری کا کام۔	37 02 9221 58	3,35,200.00	60 دن	06 ماہ
		عام کام کی نوعیت: "ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"۔				
4	190-2025-26-ADEN-2-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر فیروزپور کے تحت فیروزپور شہر۔ فاضلکا پر سی-66، تلونڈی۔ فیروزپور پر سی-86، بھٹنڈا۔ فیروزپور پر ایس-58، جالندھر۔ فیروزپور پر سی-26، سی-46، سی-47 اور سی-48 میں گمبھیر طور سے پانی بھرا ہوا والے ایل ایچ ایس نمبر 7 پر کور شیڈ کا بندوبست۔	6,64,59,850.02	4,82,300.00	60 دن	04 ماہ
		عام کام کی نوعیت: "ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"۔				

نوٹ: 1۔ ٹنڈر ڈالنے سے پہلے ٹنڈر دہندہ ٹنڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کے لئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی قابل قبول ہوگا۔

Tender Notice No:- 155,189-2025-26-ADEN-1-FZR & 176,190-2025-26-DEN-HQ-FZR Date: 02.12.2025 3773/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

امام الفقہاء امام ابوحنیفہؒ کی

اپنے ہونہار شاگرد امام ابو یوسفؒ کو نصیحتیں

تحریر ۔۔۔۔
مولانا محمد طارق نعمان گڑنگی

امام ابو یوسفؒ جب علوم ظاہری سے فارغ ہوئے، آپ کے اندر فضل وکمال، سیرت واخلاق، رشد ونجابت کے آثار نمایاں ہونے لگے اور آپ کی طرف عوام وخواص کا رجوع ہونے لگا، تب امام ابوحنیفہؒ نے اپنے ہونہار شاگرد امام ابو یوسفؒ کے نام ایک وصیت اور نصیحت نامہ تحریر فرمایا، جس میں امام یوسفؒ کو نصیحتیں اور وصیتیں فرمائیں ہیں کہ امراء وسلاطین، خواص اور عوام کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے اور اپنی نجی زندگی کس طرح گزارنی چاہیے۔

اس وصیت نامے کو موفق مکی نے مناقب الموفق المکی میں، صاحب فتاویٰ بزازیہ نے مناقب صاحب الفتاویٰ البزازیہ میں، ابن نجیم نے الاشباہ والنظائر میں اور علامہ شیخ محمد زاہد الکوثری نے حسن التقاضی فی سیر الامام ابی یوسف القاضی میں بالتفصیل نقل فرمایا ہے، زیر نظر ترجمہ علامہ کوثری کی کتاب حسن التقاضی فی سیرت الامام ابی یوسف القاضی سے کیا ہے۔

یہ وصیت نامہ نہایت قیمتی ہے۔ ان نوجوان فضلاء (بلکہ تمام ہی علماء) کے لیے جو عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں جنہیں سلاطین، امراء، سرکاری افسران، سرمایہ داران اور اوقافی اداروں کے ذمے داران سے مختلف طریقوں سے سابقہ پڑتا ہے۔ ان کے ساتھ کس طرح رہنا چاہیے اور اپنی نجی زندگی کس طرح گزارنی چاہیے، اس سلسلے کی نہایت مفید ہدایات، تعلیمات اور سنہری نصیحتیں اس میں تحریر ہیں۔

☆ سلاطین، امراء اور وزراء کے ساتھ کس طرح رہنا چاہیے

اے یعقوب! سلطان کی تعظیم کرو، ان کے مقام ومرتبے کا لحاظ کرو، سلطان کے سامنے دروغ گوئی مت کرو، جب تک کہ کوئی علمی ودینی ضرورت پیش نہ آئے سلطان کی خدمت میں مت جاؤ، اگر بکثرت سلطان کی مجلس میں آمد ورفت ہوگی تو وہ تمہیں حقیر وذلیل سمجھے گا اور اس کی نگاہ میں تمہاری قدر کم ہوجائے گی۔

سلطان اور بادشاہ کے پڑوس میں کبھی سکونت اختیار نہ کرو۔ تم سلطان وبادشاہ سے ایسا تعلق رکھو، جیسے آگ سے تعلق رکھتے ہو، آگ سے فائدہ حاصل کرتے ہو؛ لیکن اس سے دوری بنائے رکھتے ہو، اگر آگ کے قریب جاؤ گے، تو وہ تمہیں جلادے گی، پھر تمہیں تکلیف ہوگی، اس لیے کہ سلطان اپنے علاوہ کسی کو قابل ہی نہیں سمجھتا۔

بادشاہ کے سامنے لمبی گفتگو مت کرو، تمہاری لمبی گفتگو کی وجہ سے وہ بھی بے فائدہ باتیں کرنے لگے گا؛ تاکہ حشم وخدم کے سامنے اپنی فوقیت وبرتری ظاہر ہو اور پتا چلے کہ وہ تم سے زیادہ جانتا ہے، اس کی وجہ سے لوگوں کی نگاہ میں تمہاری قدر ومنزلت کم ہوجائے گی۔

ایسے سلطان کی مجلس میں جاؤ جو تمہاری اور اہل مجلس کی قدر کرنے والا ہو، جو ناقدری کرنے والا ہو، اس کی مجلس میں ہرگز مت جاؤ۔ جب سلطان کے پاس کوئی ایسے عالم ہوں جن سے تم نہ واقف ہو، تو اس وقت سلطان کے پاس مت جاؤ، اس لیے کہ اگر اس عالم کا علمی مقام ومرتبہ تم سے بڑھا ہوا ہو، تو تم ان پر برتری حاصل کرنا چاہو گے، وہ تمہاری کمزوریاں ظاہر کریں گے، اگر تم ان سے بڑے عالم ہو تو ممکن ہے کہ تم سلطان کے سامنے اس عالم کے لیے تواضع کرو، جس کی وجہ سے سلطان کی نگاہ میں تمہاری قدر کم ہوجائے گی اور ان کی قدر وقیمت میں بڑھے گی۔

☆ سرکاری مناصب قبول کرنے سے متعلق نصیحتیں

اگر سلطان (حکومتی اور اوقافی ادارے) کوئی عہدہ پیش کریں تو اسی صورت میں قبول کرو جب کہ تمہیں یقین ہو کہ وہ تمہاری اہلیت واستعداد کی وجہ سے پیش کررہے ہیں۔ نیز اگر تم قبول نہیں کروگے، تو کوئی نااہل شخص قبول کرلے گا جس کی وجہ سے لوگوں کو تکلیف وپریشانی لاحق ہوسکتی ہے۔

جب سلطان وامراء کی طرف سے کوئی کام تمہارے سپرد کیا جائے تو اس وقت تک قبول نہ کرو جب تک کہ تمہیں اطمینان نہ ہو کہ وہ تمہارے عمل کو پسند کرے گا اور فیصلوں میں تمہاری بات کو قبول کرے گا؛ تاکہ اس کو خوش کرنے کے لیے کسی خلافِ شرع کام انجام دینے پر تم مجبور نہ کیے جاؤ۔

سلطان اور امرا کے وزراء اور خدام سے تعلقات مت رکھو، ان سے دور دور ہی رہو؛ تاکہ تمہارا مقام ومرتبہ سلطان وبادشاہ کی نگاہ میں برقرار رہے۔

☆ ازدواجی زندگی سے متعلق نصیحتیں

اولاً علم حاصل کرو، پھر حلال مال کماؤ، پھر شادی کرو، علم حاصل کرنے کے زمانے میں کمانا شروع کروگے، تو تم دنیا کی چیزوں کو حاصل کرنے میں لگ جاؤ گے، پھر انہی میں لگ جاؤ گے، علم حاصل کرنے سے پہلے نکاح بھی نہ کرو، اس لیے کہ نکاح کے بعد علم حاصل کروگے تو اہل وعیال کی ذمے داریوں کی وجہ سے علم حاصل کرنا دشوار ہوجائے گا، جوانی، فارغ البالی اور یکسوئی کے زمانے میں علم حاصل کرو، پھر شادی کرو، اس لیے کہ اہل وعیال کی کثرت سے ذہن پریشان ہوجاتا ہے، لہٰذا مال کمانے کے بعد شادی کرو، بیوی کی ضروریات پوری کرنے پر جب تک قدرت اور اطمینان نہ ہو، اس وقت تک شادی نہ کرو۔

بیویوں کو ایک گھر میں نہ بساؤ، بیوی کے سامنے اجنبی عورتوں کا تذکرہ نہ کرو؛ کیوں کہ بیوی بھی تمہارے سامنے اجنبی مردوں کا تذکرہ کرے گی (پھر لڑائی، جھگڑے شروع ہوں گے)، صاحبِ اولاد عورت سے نکاح نہ کرو، اس لیے کہ وہ اپنی اولاد کے لیے فکر کرے گی اور ان پر خرچ کرے گی، اس لیے کہ اس عورت کو اپنی اولاد زیادہ محبوب ہوتی ہے۔

☆ آدابِ گفتگو سے متعلق نصیحتیں

لوگوں کے ساتھ عزت واحترام کا معاملہ کرو، جس چیز کے بارے میں سوال کیا جائے اسی کے بارے میں گفتگو کرو۔ تجارت اور کاروبار کے بارے میں ہرگز بات چیت نہ کرو؛ کیوں کہ لوگ اس طرح کی بات چیت سے تمہیں مال کا حریص، لالچی اور رشوت خور سمجھیں گے۔ عوامی مجلس میں ہنسی مذاق نہ کرو، بار بار بازار کا رخ نہ کرو۔

مراہق لڑکوں سے بات چیت نہ کرو؛ کیوں کہ مراہق لڑکے فتنوں کا سبب بن جاتے ہیں؛ البتہ چھوٹے بچوں سے بات چیت کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے میں کوئی حرج نہیں۔

☆ لوگوں کے فہم سے اونچی گفتگو نہ کرو

عوام الناس سے دین کے اصول کے بارے میں گفتگو نہ کرو (کیوں کہ یہ گفتگو ان کے فہم سے بالاتر ہوتی ہے) پھر وہ لوگ بھی تمہاری اقتداء کرتے ہوئے دین کے اصول کے بارے میں بات چیت کریں گے۔ پھر دینی فتنے اور فسادات ہوں گے۔ جو سوال کیا جائے اسی کا جواب دو، سوال سے زائد جواب مت دو، اس لیے کہ جواب سمجھنے میں دشواری ہوگی۔ علمی مجلس میں غصہ نہ کرو، عوام کو قصے کہانیاں نہ سناؤ، قصے کہانیاں سنانے والے کے لیے جھوٹ بولنا پڑتا ہے۔

بحث ومناظرہ کی مجلس میں خوف اور ہچکچاہٹ کے ساتھ ہرگز گفتگو نہ کرو، اس لیے کہ دل میں خوف ہوگا، تو زبان میں لڑکھڑاہٹ اور الفاظ میں بے ترتیبی پیدا ہوجاتی ہے، بے وقوف اور ایسے کم علم لوگوں سے بات چیت مت کرو، جو بحث ومناظرہ کا علم نہیں رکھتے، ان کا مقصد صرف جاہ طلبی، شہرت اور تمہاری ذلت ورسوائی ہوتا ہے۔

بہت زیادہ ہنسی مذاق سے پرہیز کرو کہ اس سے دل مردہ ہوجاتا ہے، نیز عورتوں سے بکثرت بات چیت اور ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے بھی احتیاط کرو کہ اس سے بھی دل مردہ ہوجاتا ہے۔ اطمینان وسکون کے ساتھ چلو، کسی معاملے میں جلد بازی نہ کرو، جو شخص تمہیں پیچھے سے پکارے اس کو جواب نہ دو، اس لیے کہ جانور پیچھے سے پکارتے ہیں، جب بات چیت کرو تو آواز بلند نہ کرو اور چیخیں نہ مارو، سکون وطمانیت اور سنجیدگی کو عادت بناؤ۔

☆ علمی مشاغل کے اہتمام سے متعلق نصیحتیں

اگر روزگار کے بغیر دس سال کا عرصہ گزر جائے تب بھی علم دین سے بے رخی نہ کرو، اگر علم سے بے رخی کروگے، تو اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق: جو شخص ذکر (قرآن) سے بے رخی کرے گا، اس کی زندگی تنگ ہوجائے گی۔

اپنے طلبہ کے ساتھ اپنی اولاد جیسا سلوک کرو، ان میں علم کا شوق اور رغبت پیدا ہوگی۔ عوام الناس میں سے کوئی بحث ومباحثہ کرے تو اس کے ساتھ مت الجھو، ان کے ساتھ الجھنے سے تمہاری عزت پامال ہوگی۔ اظہارِ حق اور احقاقِ حق میں کسی سے مرعوب نہ ہو؛ اگرچہ بادشاہ اور امراء کے سامنے اس کی نوبت پیش آئے، علم کی حفاظت کرو کہ تم اس سے دنیا وآخرت میں بھی فائدہ اٹھا سکو گے۔

☆ عبادت کا شوق اور اس کے اہتمام سے متعلق نصیحتیں

جب اذان ہوجائے تو فوراً نماز کی تیاری کرو اور سب سے پہلے مسجد جاؤ، عوام جتنے (نوافل) اعمال کرتے ہیں، تم ان سے زیادہ عمل کرو، اس لیے کہ جب عوام دیکھیں گے کہ تمہارے اندر عمل کی کمی وکوتاہی ہے یا عوام سے کم نوافل کا اہتمام کرتے ہو تو تمہارے متعلق بدکلامی اور بدگمانی کریں گے کہ ہم جاہل لوگ ہی بہتر ہیں کہ بہت سارے اعمال کرلیتے ہیں، یہ عالم صاحب بے کار ہیں، اپنے علم سے خود فائدہ نہیں اٹھا رہے ہیں۔ عوامی مجلس میں بکثرت اللہ کا ذکر کرو؛ تاکہ تمہیں دیکھ کر وہ لوگ بھی اللہ کا ذکر کریں، فرض نمازوں کے بعد کچھ وظائف اپنے لیے مقرر کرلو، ان وظائف میں قرآن کی تلاوت، اللہ کا ذکر، اللہ کی نعمتوں پر شکرگزاری شامل کرو، ہر ماہ چند ایام روزہ کے لیے طے کرو جن میں تم روزہ رکھو، جتنی عبادات تم عوام کے لیے کافی سمجھتے ہو، اس سے زیادہ مقدار میں تم عبادات کا اہتمام کرو (علماء کے لیے نوافل کی مقدار عوام کی مقدار سے کہیں زیادہ ہونی چاہیے) اپنی ذات کا محاسبہ کرتے رہا کرو۔

موت کو یاد کرتے رہا کرو، اپنے اساتذہ کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہو، پابندی سے قرآن پاک کی تلاوت کرو، عام قبرستان، مشائخ کے مزارات اور بابرکت مقامات کی زیارت کرتے رہو، عالم کا معاملہ اس وقت تک درست نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنی خلوت کو جلوت نہ بنائے، لہٰذا تم تنہائی میں اللہ کے لیے ایسے ہی رہو جیسے لوگوں کے سامنے رہتے ہو۔

☆ نئے شہر اور نئے علاقے میں قیام سے متعلق نصیحتیں

اگر کسی نئے شہر میں جاؤ تو اپنے لیے کوئی خاص مقام نہ بناؤ؛ بلکہ ایک عام آدمی کی طرح رہو؛ تاکہ وہاں کے علماء کو اطمینان ہوجائے کہ تم ان کے مقام ومرتبہ کو چھیننے والے نہیں، ورنہ وہ تمہارے طور طریقے پر طعن وتشنیع کریں گے، عام لوگ تمہارے خلاف چہ می گوئیاں کریں گے، تم خواہ مخواہ مطعون ومعیوب ہوجاؤ گے۔

اگر اس شہر کے لوگ تم سے مسائل پوچھیں تو تم مسائل مت بتاؤ؛ بلکہ مقامی علماء کے پاس بھیج دو۔ بحث ومناظروں میں شرکت نہ کرو، مقامی علماء سے جو بات کرو، واضح دلیل کے ساتھ بات کرو، ان کے اساتذہ کے خلاف زبان درازی نہ کرو ورنہ وہ تمہارے متعلق زبان درازی کریں گے، لوگوں کے ساتھ پوری احتیاط کے ساتھ معاملات کرو۔

سلطان (سرکاری افسران اور مال داروں) سے تعلقات اور قرب کو لوگوں کے سامنے بیان نہ کرو، اگر بیان کروگے، تو لوگ اپنی ضرورتوں کو تمہارے سامنے پیش کریں گے، اگر تم سلطان (سرکاری افسران اور دیگر ذمے داران) سے ان کی ضروریات پوری کراؤ گے تو لوگ تمہیں ذلیل ورسوا کریں گے (مداہن، چاپلوس وغیرہ کا طعنہ دیں گے)، اگر تم سلطان (وسرکاری افسران اور دیگر ذمے داران) سے ان کی ضرورتیں پوری نہیں کراؤ گے، تو لوگ تم کو برا بھلا کہیں گے (یہ شخص صرف اپنی فکر کرتا ہے دوسروں کا خیال نہیں کرتا وغیرہ)۔

☆ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے متعلق نصیحتیں

لوگوں کی برائیوں کے پیچھے مت پڑو؛ بلکہ ان کی اچھائیوں پر نظر رکھو، اگر کسی شخص میں کوئی عیب اور برائی نظر آئے تو اس کو دوسروں کے سامنے بیان نہ کرو، الا یہ کہ کوئی دینی ضرورت ہو تو بیان کردینا چاہیے؛ تاکہ لوگ اس کی برائی سے محفوظ رہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاسق شخص کی برائی بیان کرو؛ تاکہ لوگ اس کی برائی سے بچ جائیں، اگر کسی عالی جناب میں کوئی دینی خرابی نظر آئے تو اس کے مقام ومرتبے سے مرعوب ہوئے بغیر واضح کردو، اللہ تعالیٰ تمہاری مدد ونصرت کرے گا۔ جب ایک مرتبہ اس طرح حق کا اظہار کروگے تو پھر کسی شخص کو بدعات وخرافات کے ارتکاب کی ہمت نہیں ہوگی۔

جب تم سلطان (ذمے داران) میں کوئی خلافِ شرع کام دیکھو تو ان کی اطاعت واحترام کے ساتھ ان کو متنبہ کردو، نرم لہجہ میں کہو کہ سلطان وذمے داران کی اطاعت ہم پر لازم ہے، ہم ضرور آپ کی اطاعت واحترام کریں گے؛ لیکن تمہارا فلاں کام شریعت کے خلاف ہے۔

بادشاہ وسلطان کو ایک بار دو بار تنبیہ کردینا کافی ہے، بار بار تنبیہ کروگے تو وہ تمہاری توہین وتذلیل کرے گا جو دین کی توہین وتذلیل کے مترادف ہے۔ ایک بار دو بار تنبیہ کرنے کے باوجود منکر کو ترک نہ کرے، تو بادشاہ وسلطان سے تنہائی میں خیر خواہی کے ساتھ بات کرو، کتاب وسنت کو پیش کرو، اگر وہ قبول کرلے، تو بہت اچھی بات ہے، ورنہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس سے تمہاری حفاظت فرمائے۔ میری ان نصیحتوں کو قبول کرو! یہ نصیحتیں تمہیں دنیا وآخرت میں کام دیں گی۔

☆ مروت اور اخلاق کا مظاہرے سے متعلق نصیحتیں

تقویٰ اور امانت کو لازم پکڑو، عوام وخواص کے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ کرو، بخیلی اور کنجوسی سے بچو کہ آدمی اس سے ذلیل ورسوا ہوجاتا ہے، لالچی اور جھوٹے نہ بنو، گول مول گفتگو کرنے والے نہ بنو، تمام امور میں متانت وسنجیدگی کو لازم پکڑو، ہر حالت میں سفید لباس کا اہتمام کرو، ریشمی لباس نہ پہنو۔

استغناء، دنیا سے بے رغبتی اور حرص وہوا سے پاک زندگی گزارو، تم تنگ دست وفقیر ہو تب بھی بے نیازی کا اظہار کرو، ہمت وحوصلہ بلند رکھو، ہمت وحوصلہ بلند ہو تو تمہارا مقام ومرتبہ بھی بلند ہوگا۔ جب راستہ چلو تو ادھر ادھر دیکھتے ہوئے نہ چلو؛ بلکہ نگاہ نیچی کرتے ہوئے چلو، راستوں پر مت بیٹھا کرو، اگر اس کی ضرورت (کسی کے انتظار کی وجہ سے) پیش آ ہی جائے تو مسجد میں بیٹھا کرو، دکانوں پر مت بیٹھا کرو، بازار اور مساجد میں کھانا پینا نہ کرو۔

☆ پڑوسی کے احوال تمہارے پاس امانت

نفسانی خواہشات کی اتباع کرنے والوں کی صحبت سے بچو، لعن طعن اور برا بھلا کہنے کی عادت مت ڈالو، پڑوسی کے احوال تمہارے پاس امانت ہیں، ان کے احوال وعیوب کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو، کسی کی رازکی باتوں کا افشا نہ کرو، تم سے کوئی مشورہ کرے تو اس طرح مشورہ دو کہ تمہیں اللہ کا قرب حاصل ہو۔

جب حمام اور ضرورت کی جگہوں پر جاؤ تو عام لوگوں سے زیادہ کرایہ ادا کرو؛ تاکہ تمہاری شرافت کا مظاہرہ ہو، جب بڑے لوگوں کے پاس جاؤ تو جب تک وہ تم کو بڑا نہ بنائیں تم خود سے بڑے نہ بنو، جب کسی بستی اور محلے میں جاؤ تو جب تک وہ تمہیں عظمت واحترام کے ساتھ امامت کے لیے آگے نہ کریں تم آگے نہ بڑھو۔

سلاطین اور (مال داروں) کے فیصلوں کی مجلسوں میں نہ جاؤ؛ البتہ اگر وہ فیصلوں اور مقدمات میں تمہاری بات کو قبول کریں تو ان کی مجلس میں جانے میں کوئی حرج نہیں، اس لیے کہ اگر وہ غلط فیصلہ کریں اور تم خاموشی اختیار کرو تو لوگ سمجھیں گے کہ حق کے مطابق صحیح فیصلہ ہوا ہے؛ حالاں کہ وہ غلط ہے۔

اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھو، ان نصیحتوں پر عمل کرو، میں نے تمہارے اور مسلمانوں کے فائدے کے لیے یہ نصیحتیں کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان نصیحتوں پر عمل کی توفیق عطا فرمائے (آمین یارب العالمین)

وہ عامل جو جڑی بوٹیوں سے
’بری قسمت، نظربد اور بیوفا شوہر کا علاج‘ کرتے ہیں

ہائیڈ برانڈس
بی بی سی ٹریول کے لیے

ایکواڈور کے دارالحکومت کیٹو میں ایک چھوٹی سی دکان کے عقبی کمرے میں ایک نحیف اور معمر خاتون نے میرے برہنہ جسم پر چبھن کا احساس پیدا کرنے والے پتے ملنے شروع کیے۔ وہ ہسپانوی زبان میں کچھ بڑبڑانے لگیں اور اُن کے ہاتھ میرے سر سے پیروں تک تیزی سے حرکت کرنے لگے۔ کچھ سیکنڈز میں مجھے اپنے جسم میں جلن محسوس ہونے لگی اور اس کے ساتھ سوجن کی وجہ سے جسم پر سرخ رنگ کے دھبے پڑ گئے۔ انھوں نے مجھ سے کہا کہ ’آپ کی طاقت بلاک ہوگئی ہے۔ ہمیں آپ کی طاقت کے راستے کھولنے ہوں گے۔‘ پھر اس جلن کے احساس کے دوران ہی انھوں نے دوبارہ میرے جسم کو جھاڑنا شروع کر دیا۔ درد برداشت کرنے کے سوا میرے پاس کوئی چارہ نہیں تھا۔ ایما لیگلا ایکواڈور کے لیمپیادور (کلینزرز) میں سے ایک ہیں۔ کئی صدیوں سے یہ لوگ روایتی انداز میں لوگوں کو شفایاب کرنے کا دعویٰ کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اُن کا یقین ہے کہ اس کے پاس موجود جادوئی تاثیر رکھنے والے مقدس پودے بُری قسمت اور نظر بد جیسی بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں۔ میں ان کے پاس اپنی ’روحانی صفائی‘ کے لیے آئی تھی۔ اس عمل میں روایتی پودوں کو جسم سے ملا جاتا ہے تا کہ بُری قوتوں سے نجات حاصل ہو سکے۔ اس کے بعد مجھے جلن کا احساس ہوا اور پورا جسم کانپ اٹھا۔ اگر یہ کوئی مثبت علامت تھی تو شاید مجھے یہی علاج چاہیے تھا۔ ایکواڈور کے ہر بازار میں کورنڈیروز (روایتی عامل) مختلف سٹالز پر اپنے ہنر پیش کرتے ہیں۔ ان کے سٹال پر گلاب، جسے روحانی صحت سے جوڑا جاتا ہے، لیمن گراس اور چائے کے پتے موجود ہوتے ہیں جنھیں دودھ سے بننے والے ایک مشروب ’اور چاتا‘ میں ملایا جاتا ہے۔

اس خوشبودار تیل کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس کی مدد سے آپ کا محبوب آپ کے قریب آئے گا۔ اس کے علاوہ ان سٹالز پر ایکواڈور کے پہاڑی سلسلے ’اینڈس ہائی لینڈز‘ کے پودے جیسے ’رُو‘ جو کہ ماہواری کے ماہانہ اوقات میں مدد کرتی ہے اور ایشپنگو ایک ایسا مسالحہ جو اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل ہے اور معدے کے درد کے لیے چائے میں استعمال کیا جاتا ہے، بھی موجود ہوتے ہیں۔ گلیوں کے اطراف میں موجود کورنڈیروز کی ان دکانوں پر صرف جڑی بوٹیوں سے بنی مصنوعات ہی فروخت نہیں کی جاتیں بلکہ یہاں ہونے والے علاج بھی خاصے مشہور ہیں۔ (لیمپیادور وہ خاص قسم کے کورنڈیروز ہیں جو روحانی علاج کرتے ہیں)۔ میرے ٹوور گائیڈ مارکوس پیرالوو نے ایک دکان میں داخل ہوتے ہوئے مجھے بتایا کہ ’یہاں موجود یہ خواتین مریضوں پر بُرے سائے، بُری طاقتوں اور تناؤ کا علاج کرتی ہیں۔ یہ ایک قسم کی نسل در نسل منتقل ہونے والی جادوئی قسم کی دوا ہے لیکن یہ کوئی قدرتی دوا نہیں۔ آپ یہاں ایسے علاج کے لیے آتے ہیں، جو ڈاکٹر نہیں کر سکتے جیسا کہ بُرے سائے اور نظر وغیرہ کا علاج۔ یہ ان جڑی بوٹیوں کا استعمال کرتے ہیں، جو بُری طاقتوں کو جذب کر لیتی ہیں۔ یہ ہمارا عقیدہ ہے۔‘’بالغ افراد جہاں روح کی بالیدگی کے لیے آتے ہیں، وہیں ایک بڑی تعداد میں آنے والے مریض چھوٹے بچے ہیں، جن کی مائیں ان کو بُری نظر سے بچانے کے لیے یہاں لاتی ہیں۔‘

خوش قسمتی سے سٹینگنگ نیٹل (چبھنے والے پتے) بچوں پر استعمال نہیں کیے جاتے۔ میں نے وہاں ایک عورت کو اپنے بچے کو اٹھائے ہوئے دیکھا جب لیگلا نومولود کے جسم کو پودینے اور دوسری جڑی بوٹیوں سے مل رہی تھیں۔ اس کے بعد لیگلا نے بچے کو محفوظ رکھنے کے لیے اس کے گلے میں سبز رنگ کے بیروں کا ایک ہار پہنا دیا۔ اس کے بعد لیگلا نے عرق گلاب میں بھگوئے گلاب کے پتوں کو بچے کے اوپر چھڑکا اور اس دوران بچہ اپنی ماں کی بازوؤں میں ہی سو گیا۔ میرے ٹوور گائیڈ نے مجھے بتایا کہ ’اب لیگلا ماں کو چائے کے لیے جڑی بوٹیاں دیں گی۔ ماں کو انھیں پینا پڑے گا کیونکہ وہ ابھی بھی بچے کی دیکھ بھال کر رہی ہیں۔ انھیں یہ چائے دن میں کئی بار پینا ہوگی۔‘ میرے ٹوور گائیڈ نے بتایا کہ لیمپیادور مساج کی سہولیات بھی فراہم کرتے ہیں جبکہ ان میں سے کچھ دوسرے مسائل جیسے بے وفا شوہر، کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا، گمشدہ چیزوں کی تلاش اور حتیٰ کہ طلبا کو پڑھائی میں درپیش مسائل حل کرنے کا بھی دعویٰ کرتے ہیں۔ چند لیمپیادور تو کسی مر جانے والے شخص کی روح کسی جیتے جاگتے انسان میں واپس لانے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔ ایک وسیع تر روحانی صفائی میں کورنڈیروز لیمپیا کا عمل شروع کرتے ہیں، ایک ایسا عمل جس کے بارے میں یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ قدرت اپنے اندر ہر مرض کے علاج کی طاقت رکھتی ہے۔ صحت حاصل کرنے کے لیے اس عمل میں مریض کے جسم پر انڈے یا سیاہ رنگ کے مردہ سؤر کو بھی رگڑا جاتا ہے، پھر اس کے بعد جڑی بوٹیاں اور سٹینگنگ نیٹل جیسے پودے استعمال کیے جاتے ہیں۔

چونکہ میں بیمار نہیں تھی تو مجھے انڈے یا سؤر کے علاج کی ضرورت نہیں تھی، میری روحانی صفائی کا یہ عمل خاصا سادہ اور تیز تھا۔ یہ ایک روحانی مساج جیسے تھا۔ چبھنے والے پتوں کی وجہ سے میرے جسم میں جلن جاری تھی کہ لیگلا نے عرق گلاب میں بھگوئی گلاب کی پتیاں میرے جسم پر رکھیں تا کہ مجھے سکون مل سکے۔ لیگلا نے وضاحت کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ ’اس سے آپ کے جسم اور روح کو سکون ملے گا۔ آپ ذہنی تناؤ کا شکار ہیں۔‘ ایکواڈور کے پہاڑی سلسلے اینڈین ہائی لینڈز میں ان عقیدوں پر گہرا یقین رکھا جاتا ہے لیکن ملک کے شہری علاقوں میں ان پر یقین کم ہوتا جا رہا ہے لیکن پھر بھی کچھ ایسے ہسپتال ضرور موجود ہیں جہاں ڈاکٹرز لیمپیادور کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ مریض کی ’روحانی صفائی‘ کریں جبکہ وہ اپنا علاج بھی جاری رکھتے ہیں۔ اس بارے میں شواہد موجود ہیں کہ آپ کا دماغ آپ کے جسم کو اس بارے میں رضامند کر سکتا ہے کہ کوئی خاص علاج کارآمد ثابت ہوسکتا ہے۔ اس حد تک کہ کچھ کیسز میں ایک میٹھی گولی بھی کسی جدید دوا کی طرح کام کر سکتی ہے، خاص کر کے درد کی صورت میں۔ میرے ٹوور گائیڈ مارکوس پیرالوو، جو یہاں پلے بڑھے ہیں، کی طرح یہاں کے مقامی افراد کو اس بارے میں رضامند کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ مارکوس نے مجھے بتایا کہ وہ جڑی بوٹیوں کی شفا بخشنے والی خصوصیات پر یقین رکھتے ہیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ ایک بار ان کی دو برس کی بیٹی پریڈ کے شور شرابے سے ڈر کر بیمار پڑ گئی اور مسلسل روتی رہتی۔ مارکوس کی اہلیہ لوک علاج پر یقین نہیں رکھتی تھیں لیکن انھوں نے اپنی بیوی کو کورنڈیروز کے پاس جانے کے لیے رضامند کیا۔ مارکوس بتاتے ہیں کہ ’میری بیٹی کی روحانی صفائی کے بعد مجھے بتایا گیا کہ وہ کم از کم تین گھنٹے سوئے گی۔ میری بیٹی کبھی دن میں نہیں سوتی تھی لیکن اس دن وہ سوئی۔ وہ سوگئی اور جب جاگی تو وہ اپنے کمرے میں جانا چاہتی تھی اور وہ اپنے پیروں پر چل کر وہاں گئی۔‘’اس (عمل) کے کام کرنے کے لیے آپ کو اس قسم کی چیزوں پر یقین کرنا ہوگا لیکن شہروں کے کچھ لوگ اس قسم کی چیزوں پر یقین نہیں رکھتے۔‘

ایکواڈور کے دارالحکومت کیٹو میں جب میں اس دکان سے نکلی تو میرے جسم میں جلن تب بھی جاری تھی لیکن حیرت انگیز طور پر میں بہت پُرسکون محسوس کر رہی تھی۔ دس دن کے سفر کی تھکان اور تناؤ اب دور ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔ اگلے روز صبح مجھے اپنی روح بہت ہلکی محسوس ہوئی۔ شاید میں صرف لیمپیا کی روحانی طاقت پر یقین کرنا چاہتی تھی لیکن اس سارے عمل کے دوران میں نے یہ سیکھا کہ صحت یاب اور شفا ہونے کا یہ سلسلہ خاصا طویل ہوسکتا ہے۔

تہذیبوں کا ارتقاء

ایم سرور صدیقی

برصغیر دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں کا مسکن رہا ہے کہا جاتا ہے جب حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکالا گیا تو وہ سری لنکا میں وارد ہوئے اس ملک میں آج بھی ایک پہاڑ کوہ آدم کے نام سے موسوم ہے ٹیکسلا، موہن جوڑو، ہڑپہ کے قدیم آثار ثابت کرتے ہیں کہ یہاں کے لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور بھی پہلے تہذیب یافتہ تھے۔ آج سے 25 سو قبل مسیح میں جب وادی دجلہ وفرات میں سومیری تہذیب کا دور دورہ تھا اس وقت وادی سندھ میں دراوڑ قوم بستی تھی۔ آریا جو 2000 ق م میں آندھی اور طوفان کی طرح اس خطہ میں آئے اورانہوں نے دراوڑوں کو شکست دے کر اپنی حکومت قائم کر لی۔ آریاؤں نے اس سرزمین پر صدیوں حکومت کی وادی سندھ میں ملنے والی قدیم تحریروں اور سازوسامان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت یہاں کھروشتی، آریائی، سنسکرت، دیوناگری زبانیں اور رسم الخط مروج رہے یہ سب زبانوں کا شمار دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں ہوتا ہے۔

برصغیر کے ساتھ عربوں کے تعلقات صدیوں پرانے تھے کیونکہ خوشحالی و ہریالی کے سبب ہندوستان کے ساحلی علاقوں میں عرب تاجروں کے لئے بڑی کشش تھی ان کو یہاں تجارتی سامان اور قسم قسم کی اشیاء وافر اور کم قیمت ملتی تھیں اس لئے اکثر تجارتی قافلے ادھر کا رخ کرتے تھے۔ یہی تعلق ہند میں عربی تمدن کے فروغ کا باعث بنا۔ ایک روایت کے مطابق عہد رسالت ﷺ ہی میں ایک وفد سراندیپ (سری لنکا) سے مدینہ روانہ ہوا تھا جو بعض رکاوٹوں کی وجہ سے عہد فاروقی کی ابتدا میں وہاں پہنچا یہاں کے مقامی لوگوں نے براہ راست اسلام کا علم حاصل کیا۔ عہد فاروقی کی ابتداء میں مسلمانوں کو بھروچ (ہندوستان) اور پھر بنوامیہ کے دور دیبل کی مہم پر اس علاقہ کے سب سے طاقتور حکمران راجہ داہر کے مقابلے میں شاندار کامیابی نصیب ہوئی۔ 31ھ کے قریب مکران فتح ہوا۔ اسی طرح مختلف اوقات میں چھوٹی چھوٹی لڑائیوں میں مزید کئی علاقے مسلمانوں کے زیر نگیں آ گئے۔ سب سے موثر اور طاقتور حملہ خلیفہ ولید بن عبدالملک کے دور حکومت میں محمدؒ بن قاسم نے کیا اور دیبل کی بندرگاہ پر فتح حاصل کی۔ اسی طرح مختلف علاقے فتح کرتے ہوئے وہ ملتان تک قابض ہو گئے۔ انہی فتوحات کے نتیجہ میں مسلمانوں نے مکمل سندھ، پنجاب اور کشمیر کے علاقے کو بھی فتح کر لیا۔ مسلمانوں کے سندھ اور ملحقہ علاقوں میں عمل دخل کی وجہ سے عربی رسم الخط قرآن مجید کی صورت میں ان علاقوں تک پہنچا۔ حضرت عثمانؓ غنی کے عہد میں قرآن پاک تدوین اشاعت کے مرحلہ میں پہنچ گیا۔ حضرت علیؓ کے دور میں رسم الخط میں کی گئی اصلاح نے اسے عجمیوں کے پڑھنے کے لئے مزید آسان بنا دیا۔ ابتدا میں جو بھی عرب برصغیر آتے، اپنے ساتھ قرآن پاک کی کتابت شدہ آیات لاتے۔ اس طرح قرآن پاک کے ساتھ عربی خط بھی پھیلتا چلا گیا۔ ادھر عرب میں عربی رسم الخط میں اصلاح اور ارتقاء کا عمل جاری تھا۔ خط کوفی آرائشی صورت میں لکھا جانے لگا۔ برصغیر میں بھنبھور (سندھ) کے مقام پر ایک قدیم اور معدوم مسجد کا کتبہ نہایت صاف تزئینی خط کوفی میں لکھا ہوا ہے۔ یہ مسجد 294ھ میں امیر محمد بن عبداللہ کے حکم سے تعمیر کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ دہلی کی مسجد ”قوت اسلام“ قطب الدین ایبک نے تعمیر کرائی تھی جو برصغیر کی قدیم ترین مساجد میں سے ہے۔ اس کے کتبے کسی بلند پایہ خطاط کی مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ سندھ اور گردونواح میں مسلمانوں کی حکومت قائم ہونے پر درس گاہیں اور مساجد بنانے کا سلسلہ چل نکلا۔ مساجد کی تزئین و آرائش اور خطاطی مسلمانوں کے فنون کا حصہ تھی۔ امور مملکت کے چلانے، مراسلت اور دیگر معاملات میں عربی خط کو متعارف کرایا گیا۔ عربی خط کی لطافت، روانی اور شگفتگی سے متاثر ہو کر ہندوستانی زبانوں کے لیے بھی اسی رسم الخط کو اختیار کر لیا گیا۔

محمدؒ بن قاسم کے بعد محمودؒ غزنوی تک کے دور کی خطاطی کا کوئی خاص نمونہ میسر نہیں ہے۔ برصغیر میں مسلم حکومت کا دوسرا دور اس وقت شروع ہوا جب سبکتگین نے شمال مغرب کے درہ سے داخل ہو کر برصغیر پر حملہ کیا اور ملتان تک پہنچ گیا۔ اس کی وفات کے بعد اس کا بیٹا محمودؒ غزنوی تخت نشین ہوا۔ اس دور میں برصغیر میں خط نسخ بھی وارد ہو چکا تھا۔ چنانچہ یہاں کوفی، نسخ اور ان میں ترامیم شدہ شکلیں رائج تھیں۔ خطاطی زیادہ تر قرآنی کتابت تک ہی محدود رہی۔ عہد غزنوی کے نمونوں میں سلطان محمود کا ایک سکہ ہے جسے ”تنکہ“ کہا جاتا تھا۔ اس کے دونوں طرح عربی اور سنسکرت عبارتیں تحریر ہیں۔ اس عہد کا ایک اور مخطوطہ حضرت داتا گنج بخش ہجویری کی کتاب ”کشف المحجوب“ ہے جسے ابوحامد نامی کاتب نے 436ھ میں تحریر کیا۔ اسی طرح احمد آباد (گجرات) میں ”کاچ نامی مسجد میں ایک کتبہ عربی میں خط نسخ میں تحریر شدہ موجود ہے۔ اس عہد کے دیگر کتبات کو بھی دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ غزنوی دور کے آخر تک خط کوفی اپنی ارتقائی صورت میں اور نسخ ابتدائی صورت میں برصغیر میں موجود تھا۔ یہاں کے کاتب ابن مقلہ اور ابن البواب کی طرز کو اپنا رہے تھے۔ بعدازاں دیگر تمام خاندانوں غوری، غلاماں، خلجی، لودھی، تغلق وغیرہ کے عہد حکومت کے دوران بھی عربی خط اور خطاطی کو ترقی دی گئی۔ سلطان ناصرالدین محمود قرآن مجید کی کتابت خود کرتے تھے۔ ان کے ہاتھ کا لکھا ہوا ایک نسخہ ابن بطوطہ نے بھی دیکھا تھا۔ غیاث الدین بلبن نہایت عقلمند، مدبر اور متقی بادشاہ تھا۔ قرآنی خطاطی کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتا تھا اور جو کاتب اس کو قرآن پاک کا نسخہ لکھ کر پیش کرتا اسے خوب نوازتا اور پھر قرآن پاک کا وہ نسخہ کسی مستحق فرد کو جو اسے پڑھنا چاہتا ہو ہدیہ کر دیتا۔ بلبن کا بڑا لڑکا سلطان محمد خان شہید نہایت علم دوست اور شیخ سعدیؒ کا بہت معتقد تھا۔ امیر خسروؒ بھی خان شہید کے معتقد تھے خاندان خلجی اور خاندان تغلق کے ادوار حکومت میں بھی خطاطی کا مقام بلند رہا اس طرح صدیوں کے عروج و زوال میں زبانوں کا ارتقاء ہوا اور مختلف رسم الخط کا فروغ ممکن ہوتا گیا برصغیر میں ذات پات کے سبب نچلی ذاتوں کے لوگ معاشرتی پابندیوں سے بہت تنگ تھے جس سے ان کا جینا عذاب بنا ہوا تھا انہوں نے اسلام کا تہذیب وتمدن اور مساوات کے اصولوں کو دیکھا تو بہت متاثر ہوئے کہا جاتا ہے صرف خواجہ معینؒ الدین چشتی کے دست حق پر 90 لاکھ ہندوؤں نے اسلام قبول کیا جس کے نتیجہ میں برصغیر میں مذہب سلام پھیلتا اور پھولتا چلا گیا جس سے عربی رسم الخط کا فروغ ممکن ہوا سندھ کے قدیم قبرستانوں اور خانقاہوں میں عربی رسم الخط کے کتبے آج بھی اس دور کی یاد دلاتے ہیں۔

وطن سرینگر

ستی سر میں پانی کی عدم دستیابی کے بیچ فیس میں غیر معمولی اضافہ حیران کن

کشمیر جس کو کتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جا رہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔ اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر اور ان میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔ لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔ حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہر و دیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اور لوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جزو ہے اور اس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جھاڑ رہے ہیں۔ پانی کی عدم دستیابی کو لیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہو رہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دو دہائی قبل یہاں کے لوگ ندی و نالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اور لوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں وجھیلوں میں کوڑا کرکٹ وغلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اور اس کو گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریا اور ندی نالے کوڑا دان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اور اس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔ لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑ رہا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باوجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیر معمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔ یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ چند سال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سو روپے فیس ہوا کرتا تھا اور وہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔ تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہر سال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حد ہی کر دی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی۔ ایک طرف لوگ نامساعد حالات اور کورونا وائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جل شکتی نے کوئی پاس ولحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کر کے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ بیشتر صارفین ایسے ہیں جو اتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اور سالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تا کہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہوجائے اور یہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بنا سکیں گے۔

باقیات

101

کار کے کٹھوعہ میں بھنڈر روڈ پر تقریباً 150 سے 200 فٹ گہری کھائی میں گر گئی۔انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ صبح 7 بجے کے قریب پیش آیا جب یہ گروپ تقریب کیلئے دلہن کے گھر جا رہا تھا۔ حکام کے مطابق حادثے میں دولہا سمیت تین افراد جان کی بازی ہار گئے جس سے دونوں خاندانوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ایس ایچ او بی، انسپکٹر سریندر رینا نے تفصیلات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اطلاع ملنے کے بعد شام کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور پتہ چلا کہ ایک آلٹو کار کو کھائی کے نیچے سے شدید نقصان پہنچا ہے۔انہوں نے بتایا" دولوگ شدید زخمی ہوئے اور انہیں موقع سے بچالیا گیا اور ابتدائی علاج کے لیے جی لایا گیا"۔ بعد میں ان کی چوٹوں کی شدت کی وجہ سے انہیں خصوصی دیکھ بھال کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) کٹھوعہ ریفر کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ہم نے ابھی ایف آئی آر درج کی ہے۔ رانا نے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ حادثے کی وجہ کا تعین کرنے کے لیے فی الحال تحقیقات جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق مرنے والوں کی شناخت وکی ولد کھیم راج (دولہا)، راکیش کمار ولد پورن چند ساکن گئی اور جیون ولد ملی بھادر کے طور پر کی جارہی ہے۔ وکی اور جیون کی موقع پر ہی موت ہوگئی، راکیش کو اسپتال لے جاتے وقت مردہ قرار دے دیا گیا۔

102

بستہ ہواؤں اور شدید سردی سے بچنے کیلئے مزدور کام کی جگہوں پر اور دکاندار بازاروں میں سڑکوں پر کنارے ضائع شدہ لکڑی اور کاغذ کے ڈبے جلا کر خود کو گرم رکھنے کی کوشش کرتے نظر آتے ہیں ۔اُدھر قصبہ جات میں لوگوں نے گھروں میں لکڑی کی انگیٹھیوں اور گیس ہیٹروں کو چالو کردیاہے اور دیہی علاقوں میں لوگوں نے روایتی کشمیری فرن کیساتھ کانگڑیوں کا استعمال شروع کردیاہے ۔موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے جمعہ کی صبح جاری تفصیلات کے مطابق جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت نقطہ انجماد سے اوپر 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ بڈگام میں منفی 0.6، پامپور (منفی 3.4)، اننت ناگ (منفی 1.3)، بارہمولہ (1.8)، درفیع آباد (منفی 1.4)، بانڈی پورہ میں منفی 0.6، پلوامہ (منفی 2.6)، شوپیاں (منفی 2.5)، قاضی گنڈ (منفی 2.0)، گلمرگ (0.0)، پہلگام (منفی 1.8)، گاندربل (منفی 2.0)، سونہ مرگ (منفی 2.1) ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔اس دوران محکمہ موسمیات نے جمعہ کو جموں و کشمیر کے لیے موسم کا ایک مختصر منظر نامہ جاری کیا، جس میں وقفے وقفے سے بادل چھائے رہنے اور بالائی علاقوں میں ہلکی برف باری کے ساتھ زیادہ تر مستحکم حالات کی پیش گوئی کی گئی۔موسمیاتی مرکز کی جانب سے شیئر کی گئی پیش گوئی کے مطابق، 5 دسمبر کو عام طور پر ابر آلود رہے گا اور شمالی اور وسطی کشمیر کے الگ تھلگ اونچے علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز نے مزید کہا کہ 6 اور 7 دسمبر کو عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے، جبکہ 8 دسمبر کو دوبارہ جزوی طور پر ابر آلود آسمان نظر آسکتے ہیں اور الگ تھلگ اونچائی والے علاقوں میں ہلکی ہلکی برفباری ہوسکتی ہے۔13 دسمبر تک، موسم زیادہ تر جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے، جس میں موسم کی کوئی بڑی سرگرمی متوقع نہیں ہے۔14 اور 15 دسمبر کو بھی جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔اسی طرح کا نمونہ 16 اور 17 دسمبر کو جاری رہے گا، حالانکہ شمالی اور وسطی کشمیر کے الگ تھلگ اونچے علاقوں میں ہلکی برف باری ہو سکتی ہے۔دریں اثنا، موسمیاتی مرکز نے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کشمیر ڈویژن میں کئی مقامات پر اور جموں کے الگ تھلگ مقامات پر ہلکی سے اعتدال پسند دھند جاری رہے گی، جس سے صبح اور شام کے اوقات میں مرئیت متاثر ہونے کا امکان ہے۔

103

کردار کی وجہ سے حراست میں لیا جاچکا تھا۔ تازہ چھاپہ اضافی شواہد اکٹھا کرنے اور دہشت گردی کے ماڈیول سے منسلک ممکنہ رابطوں کی نشاندہی کرنے کے لیے کیا گیا۔ذرائع نے بتایا کہ تفتیش کار اب ہتھیاروں کی سپلائی چین کا پتہ لگانے اور ان سہولت کاروں کی نشاندہی کرنے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں جنہوں نے پناہ، ٹرانسپورٹ یا تکنیکی مدد فراہم کی ہو گی۔تحقیقات سے واقف ذرائع نے بتایا کہ بٹ پر ایک AK-47 رائفل کا ممکنہ فراہم کنندہ ہونے کا شبہ ہے جو اس سے قبل اننت ناگ کے گورنمنٹ میڈیکل کالج میں ڈاکٹر عدیل احمد کو تفویض کردہ ایک لاکر سے برآمد کیا گیا تھا۔اس کے ساتھ ہی، اسی تفتیش کے سلسلے میں وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے وکورا میں ضمیر آہنگر کے گھر پر بھی ایک اور چھاپہ مارا گیا۔ایس آئی اے نے متعدد مقامات پر اپنی تفتیش تیز کر دی ہے، اور مزید تلاشیوں اور گرفتاریوں کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جاسکتا کیونکہ تحقیقات آگے بڑھ رہی ہے۔ جو اس سے قبل اننت ناگ کے گورنمنٹ میڈیکل کالج میں ڈاکٹر عدیل احمد کو تفویض کردہ ایک لاکر سے برآمد کیا گیا تھا۔اس کے ساتھ ہی، اسی تفتیش کے سلسلے میں وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے وکورا میں ضمیر آہنگر کے گھر پر بھی ایک اور چھاپہ مارا گیا۔ ایس آئی اے نے متعدد مقامات پر اپنی تفتیش تیز کر دی ہے، اور مزید تلاشیوں اور گرفتاریوں کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جاسکتا کیونکہ تحقیقات آگے بڑھ رہی ہے۔

104

سائنس کانگریس میں شرکت کریں گے جبکہ لداخ کے لیفٹنٹ گورنر کویندر گپتا وزیر دفاع کے ساتھ شیوک جائیں گے۔عہدیداروں نے کو بتایا کہ راجناتھ سنگھ 7 دسمبر کو صبح 10 بجکر 30 منٹ پر لداخ کے مرکزی علاقہ میں لیہہ ضلع کے شیوک سے شیوک ٹنل پروجیکٹ کا جسمانی طور پر افتتاح کریں گے۔اس کے ساتھ ہی وہ شیوک سے بارڈر روڈز آرگنائزیشن کے ذریعہ تعمیر کردہ متعدد پروجیکٹوں کا عملی طور پر افتتاح کریں گے۔جموں و کشمیر میں جن کاموں کا افتتاح کیا جائے گا ان میں اوڑی، سلام آباد، کمان پوسٹ روڈ پر گولنا پل، سرینگر، بارہمولہ اوڑی روڈ پر نند سنگھ پل، برنوئی پل اور پرانا تلیل پل شامل ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر پل اور سڑکیں مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے پارلیمانی حلقے میں آتی ہیں۔اس کے علاوہ سڑکوں، پلوں اور سرنگوں سمیت بہت سے منصوبے ہیں جن کا افتتاح وزیر دفاع جموں و کشمیر اور لداخ کے زیر انتظام علاقوں اور دیگر سرحدی ریاستوں میں کریں گے۔راجناتھ سنگھ اپنے لداخ کے دورے کے دوران سینئر فوجی افسران کے ساتھ چین کے ساتھ لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) کے ساتھ مشرقی لداخ کی صورتحال کا بھی جائزہ لیں گے۔

105

طرف سے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق تمام تعلیمی اداروں بشمول کشمیر یونیورسٹی، جموں یونیورسٹی، سرینگر اور جموں کی کلسٹر یونیورسٹیوں اور خودمختار کالجوں کو یاد دلایا گیا ہے کہ وہ مئی کے آخر میں گائیڈ لائن کی تعمیل نہ کریں۔محکمہ نے نوٹ کیا کہ تعطیلات کا مقصد طلباء اور عملے کو سخت سردیوں، دھند کے حالات، یا گرمی کی چوٹی کے دوران ضروری راحت فراہم کرنا ہے، اور انٹرن شپ، صنعتی دوروں، اور دیگر تعلیمی افزودگی کی سرگرمیوں کے لیے بھی وقت فراہم کرنا ہے۔کمیونیک میں کہا گیا ہے کہ تعطیلات کے دوران ٹرم اینڈ، سپلیمنٹری یا خصوصی امتحانات کا انعقاد ان کے مقصد کو ناکام بناتا ہے اور طلباء اور فیکلٹی کی فلاح و بہبود پر منفی اثر ڈالتا ہے۔انہوں نے کہا" پہلے کی بات چیت کے تسلسل میں، اداروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ مطلع شدہ تعطیلات کے دوران کسی بھی قسم کے امتحانات کا شیڈول نہ بنائیں۔ تمام امتحانات سے متعلق سرگرمیوں کو یکساں تعلیمی کیلنڈر کے نفاذ پر سختی سے عمل کرنا چاہیے۔" محکمہ ہائر ایجوکیشن نے ہدایات پر مکمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے تمام اداروں سے مکمل تعاون طلب کیا ہے۔

106

کوئی مدد نہیں کی، نہ انڈیگو اور نہ ہی ایئرپورٹ حکام۔کولکتہ کے رہائشی نے کہا کہ اس کے گروپ کو تقریباً چار گھنٹے تک ہوائی اڈے پر "پریشانی" کا سامنا کرنا پڑا۔ آج کے لیے ہماری پہلی فلائٹ کو دوپہر 1:15 پر ری شیڈول کیا گیا تھا۔سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اچیت سنگھل نے کہا کہ یہ فیصلہ پھنسے ہوئے مسافروں کی سہولت اور انہیں آرام فراہم کرنے کے لیے آیا ہے۔انہوں نے کہا، "جاری پروازوں میں رکاوٹوں کے تناظر میں، ہندوستانی ریلوے نے آج رات (5 دسمبر) سے شروع ہونے والے اگلے سات دنوں کے لیے جموں-نئی دہلی راجدھانی میں 72 سیٹوں پر مشتمل ایک تھرڈ اے سی کوچ کو بڑھانے کا ایک اہم فیصلہ کیا ہے۔ سنگھل نے کہا کہ پھنسے ہوئے مسافر اضافی کوچ میں سیٹیں بک کر کے اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔اطلاعات کے مطابق، نظام الاوقات کو متاثر کرنے والے آپریشنل رکاوٹوں کے درمیان جموں ہوائی اڈے سے انڈیگو کی 11 پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں۔جموں ہوائی اڈے پر افراتفری پھیل گئی کیونکہ منسوخی کے بعد سیکڑوں مسافر غیر یقینی طور پر رہ گئے تھے، جس سے ایئر لائن کی جانب سے پریشانی کی کالوں کا جواب دینے میں مبینہ ناکامی پر احتجاج شروع ہوا۔

107

آوازیں اس کے خلاف بول رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج لوگوں کے پاس جو کچھ بھی ہے، وہ پارٹی کے تاریخی کردار اور قربانیوں کی بدولت ہے۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا" ہم تنظیم کو مضبوط کرنے کے لئے تبدیلیاں لا رہے ہیں، لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہی کچھ لوگ پارٹی کے خلاف بول رہے ہیں۔ آج جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے، وہ اسی پارٹی کی وجہ سے ہے۔"انہوں نے حکومت کی کوششوں کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ صرف ایک سال میں بڑی کامیابیوں کی توقع رکھنا غیر حقیقی ہے، کیونکہ زیادہ تر اختیارات لیفٹیننٹ گورنر کے پاس ہیں۔ انہوں نے کہا"جب زیادہ تر اختیارات ایل جی کے پاس ہوں تو حکومت ایک سال میں کیا حاصل کر سکتی ہے؟اس کے باوجود حکومت عوام کی خدمت کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ہمارے ایم ایل اے حضرات زمینی سطح پر لوگوں کی خدمت میں مصروف عمل ہیں اور تعمیر و ترقی کے کاموں جٹے ہوئے ہیں۔"ڈاکٹر فاروق نے مزید کہا کہ بلدیاتی اور پنچایت انتخابات قریب آتے ہی وقت آگیا ہے کہ نوجوان اور تعلیم یافتہ چہروں، خصوصاً خواتین کو فعال سیاست میں لایا جائے۔انہوں نے کہا"اب نوجوانوں کو آگے آنا ہوگا۔ ہمارے تعلیم یافتہ لڑکے اور لڑکیوں کو آگے بڑھ کر اپنے لوگوں کی خدمت کرنی چاہیے۔ صرف اگلی نسل کو بااختیار بنا کر ہی ہم مستقبل کو محفوظ کر سکتے ہیں۔"این سی صدر نے یہ بھی دہرایا کہ پارٹی کے اندر اتحاد اور نظم و ضبط شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے ویژن، بااختیاری اور مساوات کو برقرار رکھنے کے لئے ناگزیر ہے۔

108

سے انکار کر دیا۔مرکزی وزیر نے متولیوں پر زور دیا کہ وہ ٹریبونل سے رجوع کریں، کیونکہ وقف (ترمیمی) ایکٹ کے تحت اسے توسیع دینے کا اختیار حاصل ہے۔کرن رجو نے کہا" وقف قانون بنانے کے بعد ہم نے UMEED پورٹل شروع کیا تھا اور تمام وقف املاک کو پورٹل پر رجسٹر کرنے کے لیے متعلقہ فریقوں کو چھ ماہ کا وقت دیا گیا تھا۔ آج آخری دن ہے، اور لاکھوں جائیدادوں کا ابھی تک اندراج نہیں کیا گیا ہے۔ بہت سے ممبران پارلیمنٹ اور سماجی رہنما میرے پاس آئے اور میرے پاس وقف کی مدت میں توسیع کی درخواست کی، اب 5 لاکھ سے زیادہ جائیدادوں کو وقف کی تاریخ میں رجسٹر کیا گیا ہے"۔انہوں نے کہا" میں تمام متولیوں کو یقین دلاتا ہوں کہ اگلے تین ماہ تک ہم UMEED پورٹل پر رجسٹریشن کرنے والوں پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی سخت کارروائی کریں گے۔ اگر آپ رجسٹریشن کرانے سے قاصر ہیں تو میری درخواست ہے کہ آپ ٹریبونل میں جائیں۔ سپریم کورٹ نے اپنی ہدایات پر واضح کیا تھا کہ چھ ماہ کی ڈیڈ لائن کے بعد تاریخ میں توسیع نہیں کی جاسکتی، لیکن اس نے ٹریبونل کو مزید چھ ماہ کی توسیع دے دی"۔رجو نے زور دے کر کہا کہ جب کہ مرکز زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرے گا، وہ قانون کا پابند ہے۔انہوں نے کہا"ہم اپنے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دینے کی پوری کوشش کرتے ہیں، لیکن کچھ چیزیں قانون کے پابند ہیں۔ چونکہ پارلیمنٹ نے وقف ترمیمی ایکٹ پاس کیا ہے، ہم اس قانون کو تبدیل نہیں کر سکتے۔" اور نہ ہی کوئی سخت کارروائی کریں گے۔ اگر آپ رجسٹریشن کرانے سے قاصر ہیں تو میری درخواست ہے کہ آپ ٹریبونل میں جائیں۔ سپریم کورٹ نے اپنی ہدایات پر واضح کیا تھا کہ چھ ماہ کی ڈیڈ لائن کے بعد تاریخ میں توسیع نہیں کی جاسکتی، لیکن اس نے ٹریبونل کو مزید چھ ماہ کی توسیع دے دی"۔رجو نے زور دے کر کہا کہ جب کہ مرکز زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرے گا، وہ قانون کا پابند ہے۔انہوں نے کہا"ہم اپنے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دینے کی پوری کوشش کرتے ہیں، لیکن کچھ چیزیں قانون کے پابند ہیں۔ چونکہ پارلیمنٹ نے وقف ترمیمی ایکٹ پاس کیا ہے، ہم اس قانون کو تبدیل نہیں کر سکتے۔"

109

۔خیال رہے کہ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کے ایک سرکاری ترجمان نے کہا تھا کہ ایجنسی نے ہریانہ کے فرید آباد میں دھوج کے رہنے والے سویاب کو دہلی دہشت گردانہ بم دھماکے سے قبل مبینہ طور پر "دہشت گرد عمر النبی" کو لاجسٹک مدد فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔سویاب اس معاملے میں این آئی اے کے ذریعہ گرفتار کیا گیا ساتواں ملزم ہے، جس کا تعلق جموں و کشمیر پولیس کے ذریعہ پکڑے گئے "وائٹ کالر" دہشت گردی کے ماڈیول سے ہے۔

110

اضافہ گھروں کو شارٹ سرکٹ اور حادثاتی آگ کے خطرات سے دوچار کر دیتا ہے۔ہدایت نامے میں عوام سے کہا گیا ہے کہ شدید سردی سے قبل برقی تاروں، سوئچوں اور ساکٹوں کا معائنہ لازمی کیا جائے۔ حکام نے زور دیا کہ پرانے یا خراب تاریں، ڈھیلے کنکشن اور بوسیدہ وائرنگ بڑے خطرے کا باعث ہیں، جنہیں فوری طور پر ماہر الیکٹریشن سے درست یا تبدیل کرایا جائے۔ ہیٹنگ آلات کے غلط استعمال سے بھی خبردار کیا گیا ہے، جیسے ہیٹر کو پردوں، بستر یا دیگر آتش گیر اشیاء کے قریب رکھنا۔عوام کو ہدایت دی گئی ہے کہ ہیٹر یا برقی کمبل کو کبھی بھی رات بھر یا بغیر نگرانی کے نہ چھوڑا جائے۔اسی طرح گیزر اور روم ہیٹر جیسے بھاری آلات کے لیے ایکسٹینشن کورڈ کے استعمال سے بھی منع کیا گیا ہے کیونکہ اس سے اوورلوڈنگ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔مزید ہدایات میں کہا گیا ہے کہ مناسب ریٹنگ والے فیوز اور سرکٹ بریکرز کا استعمال لازمی ہے تاکہ اوورہیٹنگ سے بچا جاسکے۔رہائشیوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ آلات کو استعمال نہ ہونے کی صورت میں، خاص طور پر بجلی کٹنے کے دوران، پلگ نکال دیا جائے۔ گیزر کے لیے خودکار تھرموسٹیٹ اور کٹ آف سوئچ کی موجودگی یقینی بنانے اور برقی آلات کو گیلی حالت میں ہاتھ نہ لگانے کی تاکید کی گئی ہے۔تیاری کے طور پر گھروں میں خشک پاؤڈر فائر ایکسٹنگوشرز آسانی سے دستیاب جگہوں پر رکھنے اور اہل خانہ کو ہنگامی بجلی منقطع کرنے کے طریقے سے آگاہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکام نے یاد دہانی کرائی کہ برقی آگ کو کبھی بھی پانی سے بجھانے کی کوشش نہ کی جائے بلکہ فوراً بجلی کی سپلائی بند کی جائے۔مزید کہا گیا ہے کہ ہیٹر کے اردگرد مناسب فاصلہ رکھا جائے اور کاغذ، ایندھن یا کپڑے جیسی آتش گیر اشیاء کو دور رکھا جائے۔ حکام کے مطابق آلات کے ذمہ دارانہ استعمال اور کسی بھی قسم کی چنگاری، بو یا روشنی کے جھپکنے کی علامات پر بروقت توجہ دینے سے بڑے حادثات سے بچا جاسکتا ہے۔عوام کو مشورہ دیا گیا ہے کہ کسی بھی آگ سے متعلق واقعے کی صورت میں فوری طور پر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ٹول فری نمبر 101 یا ضلعی کنٹرول روم سے رابطہ کریں۔

111

مہارت کی تعریف کی۔اس نے کہا کہ بات چیت نے فوجیوں کے حوصلے کو مزید تقویت بخشی اور خطے میں امن اور استحکام کے لیے ہندوستانی فوج کے غیر واضح عزم کو تقویت بخشی۔انہوں نے مزید لکھا "انہیں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال اور انسداد دہشت گردی کی جاری کوششوں کے بارے میں جامع بریفنگ دی گئی خاص طور پر بہتر نگرانی، تیز رفتار ردعمل کے طریقہ کار اور ٹیکنالوجی اور اختراعی حکمت عملی کو مربوط کرنے والی مضبوط مشقوں پر توجہ دی گئی"۔دورے کے دوران فوجی کمانڈر نے علاقے کے سیکورٹی گرڈ کو مضبوط بنانے میں ان کے اہم کردار کو نوٹ کرتے ہوئے فوجیوں کی ثابت قدمی، تیاری کی اعلیٰ حالت اور علاقے کا مطالبہ کرنے میں پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی۔اس نے کہا کہ بات چیت نے فوجیوں کے حوصلے کو مزید تقویت بخشی اور خطے میں امن اور استحکام کے لیے ہندوستانی فوج کے غیر واضح عزم کو تقویت بخشی۔

112

وہ سہولیات فراہم نہیں کی جاتی ہے جسکے وہ مستحق ہے یا جس کی انہیں ضرورت ہے۔جموں وکشمیر کے چیف سیکریٹری نے بینک انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر کے دوردراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بینک سہولیات بہم پہنچانے اور انہیں حکومت کی جانب سے شروع کی گئی اسکیموں کے ذریعے مالی معاونت فراہم کرنے انہیں وہ تمام جانکاری فراہم کی جائے جو ان کے لئے لازمی ہے ۔چیف سیکریٹری نے اس بات پر سخت ناراضگی ظاہر کی ریزو بینک کی جانب سے جو انڈکس سامنے لایا گیا ہے وہ مایوس کن ہے۔اسے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ شہروں قصبوں میں مالیاتی ادارے بہتر خدمات انجام دے رہے ہے جب کہ جموں وکشمیر کی 80% آبادی دیہات سے تعلق رکھتی ہے اور ان لوگوں کو بہتر بینک سہولیات دستیاب رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ چیف سیکریٹری نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کسی ملک یا ریاست کی ترقی کا دارومدار وہاں کے پیداوار برآمداد اور درآمداد پر منحصر ہوا کرتا ہے یہ بینکوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ جموں وکشمیر میں باغبانی ،پھول بانی او ر دوسرے کاروبا ر کو فروغ دینے کے لئے لوگوں میں جانکاری فراہم کرے انہیں ساتھ لے کرچلیں، بینک کا لفظی معنی تعاون ہے اور کسی عمارت میں دس افراد کو جمع رکھنا بینک نہیں ہے، جب تک نہ لوگ اپنی جمع پونجی بینکوں میں جمع کرینگے تب تک بینکوں کی افادیت بے معنی ہے۔چیف سیکریٹری نے بینک افسران پرزور دکیا کہ وہ جموں وکشمیر کو سیونگ کے معاملے میں مضبوطی فراہم کرے لوگوں کے ساتھ تال میل قائم کرے اور بینک ملازمین کو اپنی رویہ میں نرمی لانی ہوگی ۔انہیں عوام دوست بننا ہوگا تب جا کر ایک مضبوط مستحکم بینک سروس کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے ۔ کہ وہ جموں و کشمیر میں باغبانی ،پھول بانی او ر دوسرے کاروبا رکو فروغ دینے کے لئے لوگوں میں جانکاری فراہم کرے انہیں ساتھ لے کرچلیں، بینک کا لفظی معنی تعاون ہے اور کسی عمارت میں دس افراد کو جمع رکھنا بینک نہیں ہے، جب تک نہ لوگ اپنی جمع پونجی بینکوں میں جمع کرینگے تب تک بینکوں کی افادیت بے معنی ہے ۔چیف سیکریٹری نے بینک افسران پرزور دکیا کہ وہ جموں وکشمیر کو سیونگ کے معاملے میں مضبوطی فراہم

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ

عنوان: درخواست متجاب ایمم امتیاز زرگر ولد امتیاز احمد زرگر ساکنہ تاری بل نوشہرہ نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "زرگر"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست متجاب ایمم امتیاز زرگر ولد امتیاز احمد زرگر ساکنہ تاری بل نوشہرہ بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل طبقہ زرگر سے تعلق رکھتا ہے بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
ایمم امتیاز زرگر	17	سائل	زیر تعلیم	
امتیاز احمد زرگر	۴۹	والد	سیلزمین	۱۰۰۰۰
افرت	۴۷	والدہ	گھریلو کام	

اس طرح کنبہ ۳ افراد پر مشتمل ہیں۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

PUBLIC NOTICE

I SAFEENAH MAJEED D/O AB MAJEED KOUL R/O CHATTABAL SGR HAS WRONGLY MENTIONED IN MARKS SHEETS OF 1ST YEAR ,2ND YEAR ,3RD YEAR [B.COM] UNDER ROLLSNO,S 48523,15255,17736 RESPECTIVELY AS MY NAME AS SAFFINAH MAJEED INSTEAD OF SAFEENAH MAJEED . NOW I WANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS HE /SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTIONS SHALL BE ENTERTAINED

GOVERNMENT OF JAMMU&KASHMIR
DIRECTORATE OF TRIBAL AFFAIRS, J&K

127-AD, Opposite Police Residential Qtrs. Gandhi Nagar Jammu Pin Code No. 180004
Sulieman Complex Dalgate Srinagar 190001

Subject: Procurement of Solar Light for Tribal people of Jammu & Kashmir.
Notice Inviting E-Tenders/ E-Bids

For and on behalf of Lt Governor of Jammu and Kashmir, Directorate of Tribal Affairs J&K invites tenders/proposals from Reputed, Resourceful and Experienced manufacturer, authorized dealers/Firms/Companies/Private Limited/PSUs registered in India and operates in conformity with the provisions of laws in India for "Procurement of Solar Lights for Tribal people of Jammu & Kashmir (as per specification of RFP/ tender document") as per schedule provided herein under in the table:

S.NO	PARTICULARS	DETAILS
1.	Document	Reference number DTA-PLG/75/2025-02/4868/74
2.	Date of issue of Request for Proposal	04-12-2025
3.	Name, Designation and address of the authority who is handling this Bid	Director in Directorate of Tribal Affairs J&K.
4.	Mode for submitting the bids	Online submission only.
5.	Bid Submission website on	GeM Portal
6.	Pre-Bid Meeting Online Date & Time	09-12-2025 04:00PM
7.	Closing Date & Time for Submission of Technical and Financial Bids	15-12-2025 3:00PM
8.	Date & time for opening of Technical Bids	15-12-2025 03:30PM
9.	Date & Time for opening of Financial Bids	Shall be notified separately.
10.	Cost of Tender Document	INR Rs. 1000)-/Rupees One Thousand Only (Deposited through RTGS/NEFT in the bank account as per the details: J&K Bank Branch Moving Secretariat Srinagar/Jammu, Bank Account Number: 0110010100000834 IFSC Code: JAKAOMOVING
11	Estimated Cost	Rs: 25.00Lakhs (approx.)inclusive of taxes).
12	Amount of Earnest Money (EMD(	Rs. 1,25000)-/Rupees One Lakh Twenty Five Thousand Only(to be deposited through DD in favour of Director Tribal Affairs J&K or through RIGS/ NEFT in the bank account as per the details given below: Name of Bank: J&K Bank Branch Moving Secretariat Srinagar/Jammu. Bank A/C Number:0110010100000834 IFSC Code: JAKAOMOVING (NOTE: Bidder registered as Micro and small Enterprises (MSE & (Startups are exempted from payment of (EMD(after submitting the relevant documents. EMD shall remain valid for a period of 45 days beyond the final bid validity period.

Details with regard to eligibility conditions along-with specifications, scope of work, terms and conditions for delivery and other general terms and conditions are mentioned in detailed RFP/ tender document which can be obtained/ downloaded by depositing Rs. 1000)-/Rupees One Thousand Only(as cost of documents in the JK Bank as indicated herein above.

Mohd Mumtaz Ali(JKAS)
Director
Tribal Affairs DePartment, J&K

DIPK No: 8768/25

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, SRINAGAR
10-Karan-Nagar, Srinagar 190010,Kashmir(JK(
Department of Pediatric Surgery, Children's Hospital Bernina, Government Medical College, Srinagar, Jammu&Kashmir

ADVERTISEMENT NOTICE

Date of commencement of submission of the applications: December 06,2025
Last date of submission of the applications: December 15,2025

In Pursuance to Order No. 04 GS of 2024 Dated:06-01-2024 ,applications on a plain paper are invited from the eligible candidates of the Union territory of Jammu and Kashmir for engagement against the below mentioned positions on contract basis initially for a period of one year for the project entitled "Simulation of naturally occurring human varicocele in rat model with an attempt to identify potential pathogenic pathways." The applications with a short CV & relevant documents should reach the office of the undersigned by or before the last date of submission (December 15,2025.(

S. No.	Name of the position	Minimum Qualification	Consolidated emoluments month per
01	PRS-I	M.Sc. Life Science	As per funding agency Higher qualification with experience in the relevant field will be preferred

(Terms & Conditions:

1 The contractual engagement is not being made against any substantive post and as such won't confer any right upon the hired person for regular/permanent appointment. The contractual engagee shall have to furnish an affidavit duly attested by the 1st Class magistrate to the effect that he/she will not claim any regular appointment at any future date on the strength of this contractual engagement.

2 The engagement will be initially made for one year only, or till continuation of the scheme whichever is earlier and will be extended on yearly basis subject to the satisfactory performance of the candidate/approval of the competent authority and:

a(Availability of Budget

b(Continuation of the scheme

3 If a contractual engagee at any point of time willfully neglects or refuses to perform his/her engagement shall be terminated forthwith without any notice and he/she shall not be entitled to any salary for such period.

4 No. TA/DA etc shall be paid to the candidates for participation in the written test/interview.

5 The selected candidate shall have to execute an agreement that he/she will not leave the department before the completion of one year's contract. However, abandoning/termination of the engagement in the Specialty will require one month prior notice on either side, failing which the remuneration shall not be paid for one month to the incumbent which shall always remain in deposit with the department and shall be released on completion of sanctioned term.

6Only candidates having valid registration of the Degree/Diploma with MCI/SMF/PMC can participate in the selection process.

7 The selected candidate has to work as per the job assigned under the above referred scheme.

Note-:

a(The candidates must be in possession of all requisite certificates/documents in original and no document/certificate issued beyond the cutoff date shall be accepted/entertained.

b(In case of large number of applications for the above positions the candidates will be shortlisted for the interview/written test in accordance with number of positions/availability of space.

No.Ped/Surg/Advt/ICMR/2025-26/497 Dated:05-12-2025

Dr. Abdul Rashid
Professor & Head
Principal Investigator

DIPK No: 8749/25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

سردی کے پھل فوائد سے بھرپور

بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ سرد موسم میں ترش پھل کھانا نقصان دہ ہوتا ہے حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے سردی کے موسم میں کئی قسم کے پھل پیدا ہوتے ہیں جیسے کینو، مسمی، نارنگی، فروٹر وغیرہ۔ ان کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ یہ پھل وٹامن سی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ عموماً لوگوں کو سردی میں ترش اور کھٹی چیزیں کچھ زیادہ ہی کھٹی محسوس ہوتی ہیں اس کی وجہ موسم کی خنکی ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ سرد موسم میں ترش پھل کھانا نقصان دہ ہوتا ہے حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ جو پھل خاص سردیوں میں ہوتے ہیں وہ انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہوں۔ سردی میں ہمیں وٹامن سی کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لئے رب العالمین نے اس موسم میں ایسے پھل اور سبزیاں پیدا کیں جو وٹامن سی سے بھرپور ہوں۔ وٹامن سی ہمارے جسم میں موجود پانی اور خون میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ ہمارے بالوں اور جلد کی نشوونما خوب کرتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق وٹامن سی فالج کے مریضوں کی صحت کی طرف بحالی میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔ اسی طرح بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے اور اس کو متوازن رکھنے میں مددگار ہے۔ کولیسٹرول، اعصابی تناؤ، ہڈیوں اور ناخنوں کی کمزوری، الرجی اور خشک جلد سے بچاؤ میں وٹامن سی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دل کی بیماریوں سے بچاؤ میں وٹامن سی معاون ہے۔ سردی کے موسم میں نزلہ زکام ایک عام بیماری تصور کی جاتی ہے، وٹامن سی کے معتدل استعمال سے نزلہ زکام سے بچا جاسکتا ہے اور سرد موسم سے لطف اٹھا سکتے ہیں۔ جس طرح ہر چیز کے فائدے بھی ہوتے ہیں اسی طرح نقصانات بھی ہوتے ہیں۔ وٹامن سی کو بھی اعتدال میں رہ کر استعمال کرنا چاہیے۔ ماہرین عموماً ایک دن میں 75 سے 90 ملی گرام وٹامن سی استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ کینو موسم سرما کا خاص پھل ہے۔ اس میں 85 فیصد کیلوریز ہوتی ہیں۔ اس میں کولیسٹرول کی مقدار نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ دن میں کم از کم دو کینو کے استعمال سے نہ صرف آپ کی غذائی ضرورت پوری ہوسکتی ہے بلکہ کمزور جسم والے افراد اور بچوں میں بھوک کی اشتہا بڑھانے کا بہترین ٹوٹکا ہے۔ کینو کے متواتر استعمال سے قوت مدافعت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ کینو کے استعمال سے فربہی مائل افراد اپنے وزن پر قابو پاسکتے ہیں۔ شوگر کے مریض اپنا انسولین لیول بڑھا سکتے ہیں۔ اسی طرح کینو کھانے سے بینائی پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔ سردی کے موسم میں چقندر جیسی مفید اور سستی سبزی آپ کو وٹامن سی اور خون کی کمی سے نجات دلا کر صحت مند جلد اور جسم عطا کرتی ہے۔ چقندر کو بطور سلاد اور سالن کی صورت میں پکا کر بھی کھایا جاسکتا ہے۔ اس کا جوس خون کی کمی دور کرنے کے لئے بہترین ہے۔ کمزور افراد گاجر کی طرح چقندر کا حلوہ بھی بنا کر استعمال کرسکتے ہیں۔

Milap

چہرے کی تازگی وشادابی اب مشکل نہیں!

غذا کے ساتھ ساتھ روزمرہ کے معمولات اور ذہنی کیفیات کا آپ کے حُسن سے براہ راست تعلق ہے

چہرے کی تازگی وشادابی برقرار رکھنے کے لیے محض میک اپ یا فیشل وغیرہ کافی نہیں۔ خوب صورتی برقرار رکھنے کے لیے جسمانی صحت کا مکمل خیال رکھنا ضروری ہے۔ غذا کے ساتھ ساتھ روزمرہ معمولات اور ذہنی کیفیات، ان سب کا حسن و خوبصورتی سے براہ راست تعلق ہے۔ اس لیے جہاں خوب صورت نظر آنے کے لیے کئی جتن کیے جاتے ہیں، ذرا روز مرہ کے معمولات کا بھی جائزہ لے لیا جائے۔

درج ذیل چند باتوں کا خیال رکھتے ہوئے نا صرف حسن کو برقرار رکھا جاسکتا ہے بلکہ ان سے جسمانی صحت برقرار رکھنے میں بھی مدد حاصل ہوسکتی ہے۔

وٹامن سے بھرپور غذا

غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ غذا میں وٹامنز کا متواتر استعمال کیا جائے۔ وٹامنز کو روزانہ سپلیمنٹ کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

غذا میں وٹامن کا شامل ہونا ضروری ہے۔

مختلف وٹامنز جلد، ناخن اور بالوں کی خوب صورتی برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ مثلاً وٹامن بی جلد اور بالوں کو صحت مند بنانے میں مددگار ہے، وٹامن بی ٹو جلد کی چکنائی متوازن حد تک رکھنے کے ساتھ ناخن کو مضبوط بناتا ہے، وٹامن سی جلد میں آکسیجن کی مقدار بڑھانے میں مدد دیتا ہے۔ وٹامن ڈی، ای ایف بھی جسمانی صحت کے لیے ضروری ہیں۔ تازہ پھل اور سبزیوں، گوشت، دالوں اور مختلف غذائی اجزاء میں پائے جانے والے وٹامنز نا صرف صحت مند بناتے ہیں بلکہ ساتھ ہی جلد کی تروتازگی، بالوں اور ناخنوں کی مضبوطی، خوب صورتی میں بھی اضافے کا ذریعے بنتے ہیں۔

غذا میں تازہ سبزیوں اور موسمی پھلوں کا استعمال بڑھائیں

پھل اور سبزیوں کے اندر فائٹو کیمیکل ہوتے ہیں، جو سپلیمنٹ سے حاصل نہیں ہوتے۔ یہ فائٹو کیمیکل جسم میں کولیسٹرول کی مقدار کو گھٹانے میں مدد دیتے ہیں اور فاضل مادوں کا اخراج کرتے ہیں۔ یہ قوت مدافعت بڑھانے کے علاوہ عمر کے اثرات کم کرنے میں بھی مدد دیتے ہیں، جس سے جسم توانا اور جوان محسوس ہوتا ہے۔

روزانہ کم سے کم آٹھ گلاس پانی پینا چاہیے

جلد اور جسم کو صحت مند رکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ پانی کا زیادہ استعمال رکھا جائے۔ پانی جسم سے فاضل مادوں کے اخراج اور جلد کو چمک دار بنانے میں مدد دیتا ہے لیکن کافی، سوڈا، کیفین اور چائے کا بے دریغ استعمال جسم اور جلد کے اندر پانی کی کمی پیدا کر دیتا ہے۔

غیر سیر شدہ چکنائی کا استعمال

چکنائی جسم اور جلد کے لیے ضروری ہے لیکن یہ جن اجزا سے حاصل کی جائے ان میں کولیسٹرول کی مقدار زیادہ نہ ہو یعنی حیوانی چکنائی یا سیر شدہ چکنائی کا بے دریغ استعمال نہ کیا جائے۔

اس کے بجائے غیر سیر شدہ چکنائی جو کہ نباتات سے حاصل ہوتی ہے جیسے زیتون کا تیل، کارن آئل، سورج مکھی کا آئل یا بنولے کا تیل روزانہ استعمال کریں۔ ان ذرائع سے حاصل ہونے والی چکنائی بالوں کو نرم اور جلد کو چمک دار بناتی ہے، ان میں کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے، اس لیے وزن بڑھے بغیر جسم کی چکنائی کی ضرورت بھی پوری ہوجاتی ہیں۔

ورزش

روزانہ کی ہلکی پھلکی ورزش یا چہل قدمی دوران خون کو بڑھاتی ہے اور خون میں آکسیجن شامل ہونے میں مدد دیتی ہے، جس سے جسم صحت مند اور چاق چوبند رہتا ہے۔

کم سے کم ہفتے میں تین دن بیس منٹ کی جانے والی ورزش صحت مند بنانے میں مفید ہے۔

دھوپ سے بچاؤ کا اہتمام کریں

سورج سے نکلنے والی الٹراوائلٹ شعاعیں جلد اور بالوں کے لیے نقصان دہ ہیں۔ جلد کو چھائیوں، جھریوں اور تلوں سے محفوظ رکھنے کے لیے دھوپ میں نکلنے سے پہلے کسی اچھی سن پروٹیکشن کریم یا معیاری سن بلاک کا استعمال کیا جائے۔

سر کے بالوں کو اسکارف سے ڈھکا جائے اور آنکھوں پر دھوپ کا چشمہ لگایا جائے تاکہ بال اور آنکھیں دھوپ کے اثرات سے محفوظ رہیں۔ گرمی کے دنوں میں خاص طور پر صبح دس بجے سے دو پہر تین بجے تک کی دھوپ میں احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔

نیند پوری کریں

رات کی بھرپور نیند خوب صورتی نکھارنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

نیند کی کمی جلد کو کم ہلا دیتی ہے۔ اس کی وجہ سے جلد بے رونق اور بدنما نظر آتی ہے اور آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں، پپوٹوں پر سوجن آجاتی ہے جس سے چہرہ کی تازگی متاثر ہوتی ہے۔ کم خوابی کی وجہ سے آنکھوں میں سرخی بھی آجاتی ہے اور بعض مرتبہ تو دیکھنے والوں کو آشوب چشم کا گمان ہوتا ہے۔ اس لیے دن رات میں آرام کا وقت ضرور نکالیں۔

مسکرائیں اور زندگی کا لطف اٹھائیں

پریشانیوں کو ذہن سے جھٹک دیں۔ ماضی کے ناخوش گوار لمحوں اور ناکامیوں کو نظر انداز کر کے پرسکون رہ کر مستقبل کے بارے میں مثبت منصوبہ بندی کی جائے۔ دوستوں اور گھر والوں کے ساتھ وقت گزارا جائے۔

Milap

بڑھتی عمر کے اثرات۔۔۔۔چند راز

جس زمانے میں خط لکھنے کا عام رواج تھا۔ خط لکھنے والے بزرگوں میں شمار ہوتے تو بچوں کو طویل عمر ہو، کی دعا دیتے تھے پھر اصل مدعا بیان کیا کرتے تھے۔ ماہرین حسن طویل ہی نہیں بھرپور، صحت مند و توانا اور طویل عرصے تک جواں رہنے کی تدبیر کیا کرتے ہیں۔ سب سے پہلے آپ اپنے آپ سے سوال کریں۔ کیا آپ واقعی طویل اور بھرپور عمر چاہتے ہیں؟ کیا صرف اینٹی ایجنگ ادویہ ہی استعمال کرنا ضروری ہیں؟ پہلے سوال میں سو فیصد لوگ اس پر متفق نظر آتے ہیں کہ انہیں عمر کی لمبی اننگز کھیلنی ہے۔ بہت عرصے تک زندہ اور صحت مند رہیں تاکہ اپنے اور اپنے متعلقین کے خواب اور امیدیں پوری کرسکیں۔ دوسرے سوال کے جواب میں کئی آراء ہو سکتی ہیں۔ کچھ لوگ خوراک، آرام اور ورزش ہی کو اس کا حل سمجھتے ہیں اور کچھ لوگ بڑھتی عمر کے اثرات کو دور کرنے کے لئے ادویات کا سہارا لینا ضروری گردانتے ہیں۔ آپ نے کئی بزرگ افراد کو چاق و چوبند، متناسب حد تک وزن اور مٹاپے سے دور دیکھا ہوگا وہ خوش لباس اور میک اوور کا خیال رکھ رہے ہوں تو اور بھی دلکش نظر آتے ہیں۔

میڈیکل سائنس آپ کی مددگار ہے

سب سے پہلے تو بیماریوں سے لڑنا سیکھئے۔ ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔ حتی الامکان حد تک صحت کو برقرار رکھنے کی تدابیر اختیار کیجئے۔ اپنا بلڈ پریشر، کولیسٹرول، ذیابیطس اگر ہو یا کوئی اور عارضہ ہو۔ آپ اپنا معائنہ کراتے رہیں۔ کوئی بھی غیر معمولی کیفیت محسوس ہو تو فیملی ڈاکٹر سے زیر بحث لا کر اس کا تدارک کرلیں، اس طرح آپ کے کچھ پیسے ضرور خرچ ہوں گے مثلاً جب آپ ہر سال یا چھ ماہ میں کوئی ٹیسٹ کرواتے ہیں تو سرمایہ ضرور خرچ ہوگا مگر آپ اپنا خیال رکھ سکیں گے۔

قبل از وقت بڑھاپے کی 3 اہم وجوہ ہے۔

اگر کسی کے LeveHormone توازن نہ رہے۔

اگر آزاد اصلیئے RadicalsFree اپنے فطری عمل سے تصادمی کیفیت میں ہوں۔

آنتوں کی سوزش جو جسم کے مدافعتی نظام کو متاثر کرتی ہو۔

فری ریڈیکلز کا کردار

یہ جسم میں اسی وقت مثبت کردار ادا کرتے ہیں جب کسی وائرس یا بیکٹیریا کی تشکیل ہو یہ جسم میں قدرتاً جسم میں موجود ہوتے ہیں لیکن اگر وہ مادوں کے خلاف عمل کریں تو ہائی بلڈ پریشر، اسٹروک، ذیابیطس، موتیا، آرتھرائٹس، سن برن، الزائمر، ڈیمینشیا، پارکنسن، میلازما، تولیدی صحت میں خرابی اور کمزوری کا سبب بنتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر

ان آزاد اصلیوں یعنی RadicaFree کو غذاؤں کے مناسب انتخاب سے متوازن حالت میں لایا جاسکتا ہے۔ ذیل میں ایسے پھلوں اور سبزیوں سے متعلق معلومات دی جارہی ہے جو مانع تکسیدی ہیں اور بڑھتی عمر کے خاطر خواہ حد تک اثرات کو فطرت سے ہم آہنگ کرسکتے ہیں۔

آووکاڈو

ناشپاتی سے مشابہت رکھتا پھل قوت مدافعت کے لئے بہترین ہے جن میں اسٹرابیریز، بلیو بیریز اور دیگر شامل ہیں یہ غذائیت سے بھرپور اور بہترین مانع تکسیدی ہوتی ہیں۔

ان میں وٹامن E اور C کے علاوہ میگنیز کی وسیع تر مقدار ہوتی ہے۔

جامنی رنگ کے پھل اور سبزیاں

اس زندگی کی خاصیت میں Anthocyanin ایک قدرتی پگمنٹ ہے جو وٹامن C کے ساتھ مل کر ہمیں کینسر اور الزائمر (نسیان) کے مرض کے ساتھ ساتھ ذہنی اور قلبی عارضوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ ان سبزیوں میں بینگن اور بلیو بیریز کے علاوہ آلو بخارا بے حد مفید غذائیں ہیں۔ ان میں وٹامن A، B2، C اور K موجود ہیں۔

گوبھی

پاکستان میں گوبھی اور پھول گوبھی رغبت سے کھائی جاتی ہیں جبکہ بیرون ملک اس سبزی کی ایک قسم سرخی مائل جامنی بھی دستیاب ہوتی ہے۔ یہ جس شکل اور رنگ کی ملے ضرور کھانی چاہئے کیونکہ اس میں وٹامن A، C، E اور کیلشیم پائے جاتے ہیں۔

چقندر

اس سبزی میں ایک کلر پگمنٹ Betacyanin بے حد طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ موجود ہے۔ اس کے علاوہ وٹامن A، B6، C فولک ایسڈ اور فائبر موجود ہیں جو ڈیمنشیا سے محفوظ رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

شکر قندی

یہ جلد کے لئے سپر فوڈ ہے اس کے علاوہ اس میں پوٹاشیم، وٹامن C، کیلشیم اور فولک ایسڈ بھی موجود ہے۔ گاجر کی طرح اس میں بھی بیٹا کیروٹین موجود ہے۔

بیک کئے ہوئے آلو

اگر آپ وزن کی زیادتی کا شکار ہیں تو آلو کھا سکتے ہیں ورنہ اس کا کدوکش کر کے ماسک اور کلینزنگ جیسے مقاصد پورے کرسکتے ہیں۔

یہ ہر انداز سے کولاجن اور ایلاسٹن کو توانائی بہم پہنچانے والی سبزی ہے۔

سرخ مرچیں

ایک لمبی سرخ مرچ میں Lutein کی 10 ملی گرام تک مقدار موجود ہوتی ہیں، یہ قوی تر آکسیڈنٹ ہے جو آنکھوں اور جلد کو دھوپ کی مضر شعاعوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

کیلا

اس پھل میں فائبر، پوٹاشیم، وٹامن B6 کے ساتھ ساتھ اینٹی آکسیڈنٹس بھی موجود ہیں۔

سبز چائے

اس چائے میں سیاہ کی طرح Catechins کے ساتھ پولی فینولز اور اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار جہاں توانائی بہم پہنچاتی ہے وہیں حرارے جلانے اور وزن متوازن رکھنے میں بھی معاونت کرتی ہے۔ اس چائے کی ایک اہم خاصیت یہ ہے کہ یہ دماغ میں Dopamine کی سطح میں اضافہ کرتی ہے اس طرح ہمارے ارتکاز توجہ میں بہتری آتی ہے۔ موسم کوئی بھی ہو اگر دودھ والی چائے کی کچھ مقدار کم کر کے روزانہ ایک کپ سبز چائے پی لی جائے تو تندرستی اور حسن دونوں برقرار رہتے ہیں۔

ڈارک چاکلیٹ

اس چاکلیٹ میں دو مفید اجزا PhenylethylamineTyramine موجود ہیں جو توانائی بڑھاتے ہیں۔ آپ اگر ورزش کرنے سے پہلے ایک درمیانے سائز کی ڈارک چاکلیٹ کھالیتے ہیں تو فعال رہ کر ورزش کا دورانیہ مکمل کرلیتے ہیں۔ اس دوران توانائی بحال رہتی ہے۔

زیتون کا آئل

سلاد کھانے کی عادت ڈالئے اور اس سلاد پر اولیو آئل کی ڈریسنگ بھی یہ تیل بواسیر، جلدی امراض، سوزش، پھوڑے پھنسیوں، منہ کے چھالوں، پتے کی پتھری، دمہ، نزلہ زکام اور عرق النساء جیسے امراض سے چھٹکارے کے لئے بھی مفید ہے۔ اولیو آئل Virgine ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ یہ کوکنگ کے لئے مفید نہیں البتہ یہ درج بالا بیماریوں میں نہایت اکسیر ہے اور اسے ایک چائے کے چمچے کے برابر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

سٹرس فروٹس یا لیمونی پھل

سنترے، مالٹے، چکوترے اور Kiwi وٹامن C سے بھرپور پھل ہیں اسی طرح سبزیوں میں بروکولی مفید ترین سبزی ہے یہ سپر فوڈز ہیں اور متعدد جسمانی عارضوں کی مدافعت کرتے ہیں۔

Milap

نمبر 4 پر بلے بازی کے لیے میں شروع سے ہی پُر اعتماد تھا: رتوراج گائیکواڑ

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ون ڈے میں اپنی پہلی سنچری بنانے والے رتوراج گائیکواڑ نے بتایا کہ اگرچہ انہوں نے ۵۰ اوور کے کرکٹ میں کبھی بھی نمبر ۴ پر بلے بازی نہیں کی، پھر بھی وہ پُراعتماد تھے کہ وہ اس مقام پر خود کو ڈھال لیں گے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز سے قبل لسٹ اے کی ۶۸ اننگز میں گائیکواڑ نے کبھی بھی نمبر ۳ سے نیچے بلے بازی نہیں کی تھی۔ رانچی میں ۴۱ گیندوں پر صرف ۸ رنز بنا کر آؤٹ ہونے کے بعد، رائے پور میں دوسرے ون ڈے کے دوران بدھ کو گائیکواڑ نے ۳۸ گیندوں پر ۱۰۵ رنز کی شاندار سنچری اسکور کی اور بتایا کہ یہ ان کے ہر فارمیٹ میں اب تک کی بہترین اننگز ہے۔ میچ کے بعد گائیکواڑ نے کہا کہ ٹیم مینجمنٹ نے مجھے بتایا تھا کہ میں نمبر ۴ پر ہی بیٹنگ کرنے والا ہوں۔ ایک سلامی بلے باز ہونے کے باوجود انتظامیہ کا اس طرح مجھ پر اعتماد دکھانا میرے لیے بہت بڑی خوش قسمتی ہے۔ گائیکواڑ نے مزید کہا کہ ون ڈے فارمیٹ میں اگر میں اوپننگ کے لیے بھی آتا ہوں تو میری کوشش ہوتی ہے کہ میں ۴۵ ویں اوور تک وکٹ پر ٹکا رہوں۔ اس لیے مجھے پتہ ہے کہ ۱۱ سے ۰۴ اوور کے درمیان کیسے کھیلنا ہے، اسٹرائیک کیسے گھمانا ہے اور باؤنڈری کے کیا آپشن ہیں۔ اسی لیے مجھے یقین تھا کہ میں اپنی اننگز کو آگے کیسے لے جاؤں گا۔ مجھے صرف شروع کی ۱۰-۱۵ گیندیں دیکھنی تھیں کہ میں کس طرح کھیل رہا ہوں، اس کے بعد سب کچھ فطری طور پر ہوتا گیا۔ میں کافی محنت کر رہا ہوں اور میری کوشش یہی تھی کہ اگر میں وکٹ پر ٹکا رہوں تو ایک لمبی اننگز کھیلوں۔ گائیکواڑ نے کوہلی کے ساتھ ۱۹۵ رنز کی شراکت قائم کی، جنہوں نے مسلسل دوسرے میچ میں سنچری لگائی۔ اس شراکت کے بارے میں پوچھے جانے پر گائیکواڑ نے کہا کہ یہ ایک خواب جیسا لمحہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں پچھلے ایک ہفتے سے انہیں دیکھ رہا ہوں۔ جتنے بھی پریکٹس سیشن ہوئے، وہ سب میں لاجواب بیٹنگ کر رہے تھے۔ جس طرح وہ میچ میں اپنی اننگز کو بناتے ہیں، وہ قابل تعریف ہے۔ اس میچ میں بھی مجھے بہت مزہ آیا۔ میں اپنے زون میں رہنا چاہتا تھا اور یہ نہیں سوچ رہا تھا کہ وہ کس طرح بیٹنگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے درمیان گفتگو کافی واضح تھی۔ ہم نے ۵۔۵، ۱۰۔۱۰ رنز کے ٹارگٹ طے کیے تھے، کیسے گیپ نکال کر باؤنڈری لینی ہے، اسٹرائیک کیسے گھمانا ہے، ان سب چیزوں پر بات ہوئی تھی۔ میرے خیال میں ہماری وکٹوں کے درمیان دوڑ بہت اچھی تھی۔ آپ ایسے لمحوں کے بارے میں خواب دیکھتے ہیں، اور ایسی شراکت قائم کر کے مجھے بہت اچھا لگا۔ اس سیریز سے پہلے گائیکواڑ نے ۳۲۰۲ء میں ہندوستان کے لیے آخری ون ڈے کھیلا تھا۔

وراٹ کوہلی ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں چوتھے نمبر پر پہنچ گئے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی رانچی میں جنوبی افریقہ کے خلاف میچ میں شاندار سنچری جڑنے کے بعد آئی سی سی رینکنگ میں چوتھے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ آئی سی سی کے مطابق، کوہلی نے پہلے ون ڈے میں ۱۲۰ گیندوں پر ۱۳۵ رنز بنا کر اپنی رینکنگ میں بہتری کی اور ۱۵۷ پوائنٹس حاصل کیے، جو ٹاپ رینک والے روہت شرما سے صرف ۳۲ پوائنٹس کم ہیں۔ ۳۷ سالہ کوہلی نے اپنے ٹیم ساتھی شبھ من گل کو پیچھے چھوڑتے ہوئے نمبر ون رینکنگ کی جانب اپنی کوشش جاری رکھی ہے، جو انہوں نے آخری بار اپریل ۱۲۰۲ء میں حاصل کی تھی۔ اس سے قبل انہیں پاکستان کے بابر اعظم نے پیچھے چھوڑ دیا تھا۔ روہت نے نیوزی لینڈ کے دوسرے نمبر کے ڈیرل مچل اور تیسرے نمبر کے افغانستان کے ابراہیم زدران پر اپنی برتری قائم کر لی ہے۔

ہندوستان کی شکست، جنوبی افریقہ نے سیریز برابر کردی

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ نے ۴۹.۲ اوورز میں ۶ وکٹ پر ۳۶۲ رن بنا کر ون ڈے کرکٹ میں تیسرا سب سے بڑا تعاقب مکمل کیا۔ یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ جنوبی افریقہ نے ۳۵۹ رن کا ہدف اتنی آسانی سے حاصل کر لیا۔ وراٹ کوہلی کی ۵۳ ویں اور رتوراج گائیکواڑ کی پہلی ون ڈے سنچری رائیگاں گئی۔ مہمانوں نے تاریخ رقم کرتے ہوئے سیریز کو زندہ رکھا ہے اور اب فیصلہ کن میچ ویزاگ میں کھیلا جائے گا۔ ایڈن مارکرم کی شاندار سنچری نے جنوبی افریقہ کو ابتدائی دھچکے کے بعد میچ میں برقرار رکھا۔ میٹ بریٹزکے نے ایک بہترین نصف سنچری اسکور کی جس میں ڈیوالڈ بریوس کے ساتھ شراکت داری نبھائی۔ بریوس نے بھی پانچ چھکے لگا کر اہم کردار ادا کیا۔ مارکرم نے ۸۹ گیندوں پر ۱۱۰ رنز میں ۱۰ چوکے اور چار چھکے لگائے۔ میتھیو بریٹزکے نے ۶۴ گیندوں پر ۶۸ رنز میں ۵ چوکے لگائے جبکہ بریوس نے ۳۴ گیندوں پر ۵۴ رنز میں ایک چوکا اور پانچ چھکے لگائے۔ کوربن بوش نے ۱۵ گیندوں پر چار چوکوں سمیت ۲۹ رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیل کر جنوبی افریقہ کو برابری کرنے میں مدد دی۔ کیشو مہاراج ۱۰ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ جنوبی افریقہ نے ہدف کا تعاقب اچھی رفتار سے کیا۔ اوس نے بیٹنگ کے حالات کو بہتر کیا اور ہندوستان بھی گیند اور فیلڈر کے ساتھ بھی ٹھیک تھا، لیکن تعاقب مکمل کرنے کے لیے انہیں ابھی بھی کچھ اسمارٹ اور پرسکون بلے بازی کی ضرورت تھی۔ کوئنٹن ڈی کاک جلد آؤٹ ہوگئے،

جرمنی 2029ء کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی (ایم این این): یورپی فٹبال اسوسی ایشن نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی یو ای ایف اے ویمنز یورو ۹۲۰۲ء کی میزبانی کرے گا۔ جرمنی نے ڈنمارک اور سویڈن کی مشترکہ بولی سے پہلے میزبانی کے حقوق حاصل کر لیے۔ یورپی فٹبال اسوسی ایشن نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی یو ای ایف اے ویمنز یورو ۹۲۰۲ء کی میزبانی کرے گا۔ جرمنی نے ڈنمارک اور سویڈن کی مشترکہ بولی سے پہلے میزبانی کے حقوق حاصل کر لیے۔ یو ای ایف اے کے صدر الیکزینڈر سیفرین نے کہا کہ ”میں پورے عمل کے دوران ان کی انتھک محنت اور عزم کے لیے بولی لگانے والے تینوں ممالک کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہر بولی نے نیشنل اسوسی ایشن، حکومتوں اور مقامی ماہرین کے درمیان وژن اور بہترین ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا،

آئی پی ایل: گلین میکسویل، آندرے رسل، روی چندرن اشون سمیت کئی بڑے نام غائب

نئی دہلی (ایم این این): ۶۱ دسمبر کو ابوظہبی میں ہونے والی آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کی نیلامی میں ۱۰ فرنچائزیز ۷۷ سلاٹ پُر کرنے کے لیے ایک دوسرے سے سبقت لینے کی کوشش کریں گی، جن میں ۱۳ غیر ملکی کھلاڑی شامل ہیں۔ کل ۱۳۵۵ کرکٹرس جن میں ۱۰۶۲ ہندوستانی اور ۳۹۲ غیر ملکی شامل ہیں، نے آئی پی ایل نیلامی کے لیے پہلے ہی رجسٹریشن کروا لیا ہے۔ نیلامی میں شامل ہونے والے کھلاڑیوں کی حتمی شارٹ لسٹ ۵ دسمبر کے بعد، تمام ٹیموں کی دلچسپی معلوم ہونے پر طے کی جائے گی۔ تاہم، کچھ بڑے نام آنے والی آئی پی ایل نیلامی کا حصہ نہیں ہوں گے، کیونکہ کئی ہائی پروفائل کھلاڑی جنہیں ان کی سابقہ ٹیموں نے ریلیز کیا تھا، انہوں نے آئی پی ایل ۶۲۰۲ء نیلامی کے لیے رجسٹریشن نہ کروانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کچھ معروف چہرے بھی لیگ یا کرکٹ سے مکمل ریٹائرمنٹ کے سبب مستقبل کے آئی پی ایل سیزن میں واپس نہیں آئیں گے۔ یہاں ان ٹاپ کرکٹرس کی فہرست دی گئی ہے جو آئی پی ایل ۶۲۰۲ء نیلامی میں شامل نہیں ہوں گے۔ گلین میکسویل آسٹریلیائی اسٹار گلین میکسویل نے آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کی نیلامی میں رجسٹریشن نہ کروانے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے ساتھ فرنچائز ٹی ۲۰ لیگ میں ان کے مسلسل ۱۳ سیزن کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے۔ میکسویل نے اپنے آئی پی ایل کریئر کا زیادہ حصہ رائل چیلنجرز بنگلور اور پنجاب کنگز کے ساتھ کھیلتے ہوئے گزارا۔ آندرے رسل ویسٹ انڈیز کے پاور ہٹر آندرے رسل نے ۱۲ سیزن کے بعد بطور کھلاڑی اپنے آئی پی ایل کریئر کو الوداع کہہ دیا ہے، جس کے ساتھ ٹی ۲۰ لیگ کے سب سے دھماکے دار کریئرز میں سے ایک کا اختتام ہو گیا۔ رسل نے ۲۱۰۲ء میں دہلی ڈیئر ڈیولز کے لیے آغاز کیا، لیکن انہیں مقبولیت ۴۱۰۲ء میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) میں شامل ہونے کے بعد ملی۔ ویسٹ انڈیز کے اس آل راؤنڈر نے کے کے آر کی جارحانہ کرکٹ کی پہچان بن کر، ٹورنامنٹ کی تاریخ کے بہترین فنشرز میں جگہ بنائی۔ فاف ڈو پلیسس جنوبی افریقہ کے سابق کپتان فاف ڈو پلیسس، جو ۱۱۰۲ء میں ایک ان کیپڈ کھلاڑی کے طور پر چنئی سپر کنگز میں شامل ہوئے تھے، آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کی نیلامی میں شامل نہیں ہوں گے۔

آصف کے ’پنچ‘ سے ممبئی بیحال، کیرالا کی فتح

نئی دہلی (ایم این این): کپتان سنجو سیمسن (۴۶)، وشنو ونود (ناٹ آؤٹ ۴۳) اور شرف الدین (ناٹ آؤٹ ۳۵ اور ایک وکٹ) کے بعد کے ایم آصف (۵ وکٹیں) کی قیادت میں گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت کیرالا نے سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ اے میچ میں جمعرات کو چیمپئن ممبئی کو ۱۵ رن سے شکست دی۔ یہ ممبئی کی اس سیزن میں پہلی شکست ہے۔ ۱۷۹ رن کے ہدف کے تعاقب میں اترنے والی ممبئی کی شروعات خراب رہی اور پہلے ہی اوور میں آیوش مہاترے (۳ رن) کا وکٹ گر گیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے سرفراز خان اور اجنکیا رہانے کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور تیزی سے رن بنائے۔ اجنکیا رہانے نے ۱۸ گیندوں میں ۵ چوکوں کی مدد سے ۳۲ رن بنائے۔ پچھلے میچ میں اپنی پہلی ٹی ۲۰ سنچری بنانے والے سرفراز خان نے ۴۰ گیندوں پر ۵۲ رن بنائے اور اپنا فارم برقرار رکھا۔ سوریہ کمار یادو نے ۲۵ گیندوں میں ۳۲ رن، شیوم دوبے ۱۱ رن اور سائی راج پٹیل ۱۳ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایک موقع پر ۱۱، اوور میں پٹیل پانچویں بلے باز کے طور پر آؤٹ ہوئے، اس وقت ممبئی کا اسکور ۱۴۸ رن تھا۔ کے ایم آصف نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کیا اور ممبئی نے صرف ۱۵ رن مزید بنا کر اپنی باقی پانچ وکٹیں گنوا دیں۔ کیرالا کیلئے کے ایم آصف نے ۲۴ رن دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ ونگیش پوتھر کو دو وکٹیں ملیں۔ سنجو سیمسن کی متاثر کن بلے بازی اس سے پہلے کیرالا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۵ وکٹوں پر ۱۷۸ رن کا اسکور بنایا۔ سنجو سیمسن اور روہن کنول کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کیلئے ۴۲ رن کی شراکت قائم کی۔ چوتھے اوور میں شمس مولانی نے روہن کنول (۲ رن) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ کیرالا کا دوسرا وکٹ سنجو سیمسن کی صورت میں گرا۔ سیمسن نے ۲۸ گیندوں پر ۸ چوکوں اور ایک سکسر کی مدد سے ۴۶ رن بنائے۔ مجموعی طور پر، انہوں نے ٹورنامنٹ میں پانچ اننگز میں ۱۴۱، ۹۵ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۱۶۰ رن اسکور کیے ہیں۔ وشنو ونود نے درمیان میں جدوجہد کرتے ہوئے ۴۰ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۴۳ رن بنائے جبکہ شرف الدین نے ۱۵ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۳۵ رن اسکور کیے۔ ممبئی کی جانب سے شاردل ٹھاکر، اتھروا انکولیکر، سائی راج پٹیل، شمس ملانی اور شیوم دوبے نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔

ساگر کے سرگیہ سنگھ نے شطرنج کی دنیا میں ہلچل مچادی، شطرنج کے سب سے کم عمر ماسٹر بن گئے

نئی دہلی (ایم این این): کہا جاتا ہے کپوت کے پیر پالنے میں ہی نظر آتے ہیں اور یہ لائن ساگر کے نوجوان سال کھلاڑی سرگیہ سنگھ کشواہا پر بالکل فٹ آتے ہیں۔ صرف ۳ سال کی عمر میں سرگیہ سنگھ کشواہا نے ۳۰ سالہ فیڈے ریٹیڈ کھلاڑی کو شکست دے کر ایسا کارنامہ انجام دیا ہے کہ یہ نہ صرف ضلع بلکہ پورے ملک میں موضوع بحث بن گیا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر سب سے کم عمر ترین کھلاڑی بن گئے۔ آج سرگیہ سنگھ کشواہا ۳ سال، ۷ ماہ اور ۲۰ دن کی عمر میں، بین الاقوامی سطح پر سب سے کم عمر شطرنج کی درجہ بندی کرنے والی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ انہوں نے ۱۵۷۲ پوائنٹس کی فیڈے ریٹنگ حاصل کر کے تاریخ رقم کی ہے۔ سرگیہ سنگھ کشواہا نے شطرنج کی شروعات ساگر ضلع شطرنج اسوسی ایشن کے ساتھ کی۔ ان کی آن لائن ریٹنگ ڈھائی سال کی عمر میں ریکارڈ کی جانے لگی۔ وہ سودیش شطرنج اکیڈمی، اولمپیاڈ اسپورٹس ایرینا میں باقاعدگی سے پریکٹس کرتا ہے۔ سرگیہ نے شطرنج کے عالمی دن کے موقع پر منعقدہ مقابلے میں اپنا پہلا ٹورنامنٹ جیتا تھا۔ اسے موبائل فون سے دور رکھنے کی کوششوں نے شطرنج کا چمپئن بنا۔ سرگیہ کی ماں نیہا سنگھ کشواہا بتاتی ہیں کہ وہ اسے موبائل فون سے دور رکھنا چاہتی تھیں۔ اس مقصد کے لیے، انہوں نے اسے تائیکوانڈو اکیڈمی میں داخل کروایا۔ تاہم بچہ تائیکوانڈو سیکھنے کے بجائے بار بار وہاں جا کر کھڑا ہو جاتا۔ ایک دن جب شطرنج کے کوچ کی نظر اس چھوٹے بچے پر پڑی تو اس نے اسے اندر بلایا اور بورڈ دکھایا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ سرگیہ نے صرف چند دنوں میں اصول اور حکمت عملی سیکھ کر سب کو حیران کردیا۔

اسکارلیٹ جوہانسن ”دی بیٹ مین پارٹ ۲“ میں بطور ”کیٹ وومن“ نظر آسکتی ہیں

نئی دہلی (ایم این این): ”دی بیٹ مین پارٹ ۲“ میں اسکارلیٹ جوہانسن کو بطور ”کیٹ وومن“ شامل کیا جاسکتا ہے۔ فلم کی ہدایتکاری میٹ ریوز کریں گے اور ریلیز کی تاریخ اکتوبر ۷۲۰۲ء مقرر کی گئی ہے۔ پہلی فلم کی کامیابی کے بعد سیکوئل پر توجہ بڑھ گئی ہے جبکہ زوئی کراوٹز کیٹ ویمن کے کردار میں واپس نہیں آئیں گی۔ تاہم، جوہانسن کا ممکنہ کردار ابھی راز میں ہے۔ ہالی ووڈ اسٹار اسکارلیٹ جوہانسن کے ساتھ مبینہ طور پر ”دی بیٹ مین پارٹ ۲“ کی کاسٹ میں شامل ہونے کیلئے ابتدائی مذاکرات جاری ہیں جس کے بعد ممکن ہے کہ وہ اس انتہائی متوقع سیکوئل میں رابرٹ پیٹنسن کی ”ڈارک نائٹ“ کے ساتھ اسکرین پر نظر آئیں۔ فلم کی ہدایتکاری ایک بار پھر میٹ ریوز کریں گے اور پروڈکشن اگلے موسم بہار میں شروع ہونے کی توقع ہے۔ وارنر برادرز کا فلم کو اکتوبر ۷۲۰۲ء میں ریلیز کرنے کا ہدف ہے۔ فرنچائز کی پہلی فلم، جو مارچ ۲۲۰۲ء میں ریلیز ہوئی تھی، شائقین کی زبردست پذیرائی کے ساتھ دنیا بھر میں ۷۷۲ ملین ڈالر کما چکی ہے، جس سے گوتھم کے بارے میں ریوز کے منفرد وژن کو مزید تقویت ملی۔

جونیئر ہاکی ورلڈ کپ میں آج ہندوستان اور بلجیم آمنے سامنے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے نسبتاً آسان پول میں تقریباً ہر شعبے میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ اب تک کیا ہے، لیکن ایف آئی ایچ مردوں کے جونیئر ہاکی ورلڈ کپ میں اس کا اصلی امتحان بلجیم کے خلاف جمعہ کو ہونے والے کوارٹر فائنل میچ میں ہوگا۔ چلی، عمان اور سوئٹزرلینڈ کے ساتھ پول ’بی‘ میں شامل ہندوستان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن پر رہتے ہوئے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنائی ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے پول مرحلے میں ۲۹ گول کیے اور کوئی گول نہیں کھایا، جو ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی تمام ۲۴ ٹیموں میں بہترین سٹرائیک ریٹ ہے۔ لیکن پی آر سریجیش کی کوچنگ والی ٹیم یہ بات اچھی طرح جانتی ہے کہ ان نتائج کی آگے کوئی اہمیت نہیں ہوگی کیونکہ ٹورنامنٹ کے آخری مرحلے میں ان کا سامنا مضبوط ٹیموں سے ہوگا۔ یہاں سے کوئی بھی غلطی ٹیم کے ۹ سال بعد گھریلو میدان پر خطاب جیتنے کے خواب کو چکنا چور کر سکتی ہے۔ ہندوستان نے آخری بار ۶۱۰۲ء میں لکھنؤ میں خطاب جیتا تھا۔ ٹیم پول مرحلے میں شاندار کارکردگی دکھا کر اس کامیابی کو دہرانے کی پوزیشن میں نظر آرہی ہے۔ اس نے اب تک ۱۸ فیلڈ گول کیے ہیں۔ اس کے علاوہ اس نے ۹ گول پنالٹی کارنر اور ۲ گول پنالٹی سٹروک سے کیے ہیں۔ لیکن یہاں سے ہندوستانی ٹیم کی راہ آسان نہیں ہوگی اور کسی بھی طرح کا ضرورت سے زیادہ خود اعتمادی اسے خطاب کی دوڑ سے باہر کر سکتی ہے۔ چلی اور عمان کے خلاف پہلے ۲ میچوں میں ہندوستان کا غلبہ رہا اور اس نے آسانی سے گول کیے۔ البتہ سوئٹزرلینڈ کو ۵۔صفر سے شکست دینے کے باوجود، سوئس ٹیم نے ہندوستان کی دفاعی صف کے سامنے سخت چیلنج پیش کیا۔ اس میچ میں گول کیپرز پرنس دیپ سنگھ اور بکرمجیت سنگھ نے کچھ شاندار بچاؤ کیے۔ پنالٹی کارنر پر گول نہ کرنا اب بھی تشویش کا باعث ہے۔ پچھلے میچ میں شیلا نند لاکڑا نے ۲ بار پنالٹی کارنر کو گول میں بدلا لیکن ہندوستانی ٹیم کپتان روہت اور انمول ایکا سے بہتر کارکردگی کی امید کرے گی۔ ہندوستانی سٹرائیکرز نے پول مرحلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ دلراج سنگھ (۶ گول)، منمیت (۵)، عرشدیپ سنگھ (۴)، اجیت یادو اور گرجوت سنگھ (دونوں ۳-۳ گول) سبھی نے اپنا اثر چھوڑا ہے۔ روشن کجور، ایڈروئی ایکا، انکت پال اور انگیمپا لوانگ تھوناوجم نے مڈفیلڈ میں اچھا مظاہرہ کیا ہے۔

فرانسیسی لیجنڈ زیدان شنگھائی میں شٹل کاک کھیلتے ہوئے نظر آئے

نئی دہلی (ایم این این): فرانسیسی فٹبال لیجنڈ زین الدین زیدان کو شنگھائی میں اپنے مداحوں کے ایک گروپ کے ساتھ شٹل کاک کھیلتے ہوئے دیکھا گیا۔ مقامی باشندوں کے ساتھ شٹل کاک کھیلتے ہوئے ان کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ ۵۳ سالہ زیدان کو شنگھائی کے کچھ مکینوں کے ساتھ مہارت سے شٹل کاک کھیلتے دیکھا گیا، جن میں مرد اور خواتین دونوں شامل تھے۔ جیمو نیوز کی ایک رپورٹ کے مطابق زیدان کا سڑکوں سے لیا گیا ایک ویڈیو چینی سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے۔ تین بار فیفا میز پلیئر آف دی ایئر رہنے والے زیدان نومبر سے چین میں ہیں، جہاں وہ کئی کاروباری تقریبات کے لیے سفر کرتے ہیں۔ ۳۰ نومبر کو جب زیدان اور ان کی ٹیم بند پر ایک چھوٹے سے چوراہے سے گزر رہے تھے، انہوں نے کچھ افراد کو شٹل کاک کھیلتے دیکھا۔ زیدان نے شروع میں اس انوکھے گیم کے چند ویڈیوز بنائیں اور بعد میں اس میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔ شٹل کاک ایک ایسا کھیل ہے جس میں کھلاڑی شٹل کاک کا ایک بڑا ٹکڑا استعمال کرتے ہیں

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,